طلبہ کے اندر عربی زبان وادب کا ذوق پیدا کرنے والی کتاب

مِفتاحُ العربیّہ

حصہ سوم

حضرت علامہ و مولانا محمد توفیق احمد نعیمی

قادری کتاب گھر
اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف

الجزء الثالث من

مفتاح العربیہ

اعداد و تقدیم

مولانا محمد توفیق احمد النعیمی

المدیر العام للمدرسة العالیة النعمانیة

٣

اهتمّ بطبع الکتاب

المجلس الاسلامی ، شیش جرہ ، بریلی الشریفة

ناشر: قادری کتاب گھر، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی

نام کتاب : .... مفتاح العربیہ (تیسرا حصہ)

مصنف : .... مولانا محمد توفیق احمد نعیمی، اشرفی

کمپوزنگ : .... محمد عطا رسول نعیمی 7351165051

پروف ریڈنگ : .... مولانا نور محمد رضوی

سال اشاعت : .... ۱۴۳۵ھ ۲۰۱۴ء (باراوّل)

قیمت :-

نوٹ :- شروع ہی سے ''مفتاح العربیہ'' کے تین حصے لکھنے کا ارادہ تھا اور وہ بفضلہ تعالیٰ مکمل ہو گئے۔ ایک حصہ اور لکھ جائے تو افعال معتل لام وغیرہ کی بھی مشق ہو جائے۔

نعیمی 9756501822

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ نعیمیہ ۴۲۳ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۶ 09910094258

☆ مجلس اسلامی بلاسپور بس اسٹینڈ شیش گڑھ بریلی یوپی

☆ مکتبہ رحمانیہ درگاہ اعلیٰ حضرت محلہ سوداگران شریف

☆ قادری بکڈپو/ برکاتی بکڈپو، نو محلہ مسجد ، بریلی

☆ مکتبہ نعیمیہ جامعہ نعیمیہ دیوان بازار مرادآباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ نبیہ الکریم

تقدیم

بفضلہ تعالیٰ ''مفتاح العربیہ'' کے اول دو حصے برسوں سے برابر اشاعت پذیر ہو رہے ہیں اور سال بسال ان کی مقبولیت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ تیسرا حصہ جسے دوسرے حصے کی اشاعت کے بعد جلد ہی چھپ جانا چاہیئے تھا مگر افسوس اساتذہ اور کتب فروش حضرات کے پیہم مطالبہ کے باوجود بھی اس کی تکمیل نہ ہو سکی۔ اب جب کہ اول دو حصوں کی جدید ترتیب و تہذیب سے فراغت پائی تو سوچا لگے ہاتھوں تیسرے حصے کی بھی تکمیل کر دی جائے۔

خدا کا شکر ہے کہ وہ اب طباعت کے مرحلے سے گزر کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ دعا ہے کہ مولائے کریم اس حصے کو بھی سابقہ حصوں کی طرح قبولیت عامہ عطا فرمائے اور طلبہ کے حق میں نافع فرمائے۔ آمین! بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

خصوصیات و توضیحات

(۱) جزو ثانی میں جمع مذکر سالم کو صرف حالت رفعی (حَضَرَ الْمُتَعلمون) میں استعمال کیا گیا تھا۔ اس جز میں حالت نصبی (اِنَّ الْمُتَعَلِّمِیْنَ) اور حالت جری (اِلَی الْمُتَعَلِّمِیْن) میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔ (۲) جزو ثانی میں جمع مؤنث کا استعمال، حالت رفعی و جری میں کیا گیا تھا۔ اس جز میں حالت نصبی (اِنَّ الْمُتَعَلِّمَاتِ / اَللّٰہُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ) میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔ (۳) اس جز میں صرف اسم تثنیہ کا استعمال کیا گیا ہے اور وہ بھی قلیل طور پر مثلاً: الجبلان شامخان (دو پہاڑ اونچے ہیں) یہ حالت رفعی

کی مثال ہے۔ اَکَلَ الْـخُبْـزَیْـنِ (اس نے دو روٹی کھائیں) یہ حالت نصبی کی مثال ہے۔ قَبْلَ یَوْمَیْنِ (دو دن پہلے) یہ حالت جری کی مثال ہے۔ ان مثالوں سے ظاہر ہے کہ حالت نصبی وجری میں تثنیہ کی ایک ہی صورت رہتی ہے۔

(۴) دوسرے جز میں افعال معتل میں سے صرف معتل فا [وَصَـلَ] کا استعمال کیا گیا تھا اس جز میں معتل عین [قَالَ] کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔

(۵) اس جز میں فعل مجہول کا قلیل طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ ماضی مجہول کی مثال: نُصِرَ (وہ مدد کیا گیا) مضارع مجہول کی مثال: یُـنْـصَـرُ (وہ مدد کیا جاتا ہے/ مدد کیا جائے گا) فعل صحیح ثلاثی مجرد [تین حرفی] میں مجہول کی یہی صورت رہتی ہے خواہ کسی باب سے ہو۔

(۶) اس جز میں خصوصی طور پر صیغ مضارع کی مشق کرائی گئی ہے نیز امر و نہی کی۔

(۷) جز و ثانی میں مفعول بہ، مفعول فیہ اور حال کی مشق شروع کی گئی تھی اس جز میں ان کے ساتھ کچھ اور منصوبات کی بھی مشق کرائی گئی ہے۔

ہدایات و معلومات

(۱) مبتدا: ایسا مُخبَرٌعنہ ہے جو اکثر جملے کے شروع میں واقع ہوتا ہے اور خبر: ایسا اسم ہے جو مبتدا کا مُخبَرٌ بہ ہوتا ہے اور مبتدا کے ساتھ جملے کو پورا کرتا ہے اور یہ دونوں مرفوع ہوتے ہیں جیسے: اَلْعِلْمُ نُوْرٌ۔ العلم مبتدا ہے اور نُوْرٌ اس کی خبر اور اگر العلم پر اِنَّ آجائے تو وہ منصوب ہو جائے گا اور نُوْرٌ مرفوع ہی رہے گا مثلاً: اِنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ اور اس وقت العلم ، اِنَّ کا اسم کہلائے گا اور نُورٌ اس کی خبر۔

(۲) فعل معروف کے بعد جو اسم آتا ہے وہ فاعل کہلاتا ہے جیسے : نَـصَـرَ خَـالِـدٌ اور فعل مجہول کے بعد جو اسم آتا ہے وہ نائب فاعل کہلاتا ہے جیسے: نُـصِرَ خَالِدٌ ۔ نیز اس اسم کو فعل سے پہلے لایا جائے مثلاً: خَـالِـدٌ نَصَرَ کہا جائے تو اب مبتدا خبر کی ترکیب ہوگی اور اگر اس پر اِنَّ داخل کر دیا جائے مثلاً: اِنَّ خَـالِـدًا نَصَرَ تو خَـالِدًا ، اِنَّ کا اسم ہو گیا اور

نَصَرَ حسب دستور اس کی خبر۔

(۳) فعل اگر اسم سے پہلے ہو تو وہ واحد ہی آئے گا چاہے اسم واحد ہو یا تثنیہ یا جمع جیسے: اَکَلَ الضَّیْفُ ، اَکَلَ الضَّیْفَان ، اَکَلَ الضُّیُوْفُ اور اگر بعد میں ہو تو اسم کے مطابق آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد، تثنیہ کے لئے تثنیہ اور جمع کے لئے جمع جیسے: اَلضَّیْفُ اَکَلَ ، اَلضَّیْفَانِ اَکَلا ، الضُّیُوْف اَکَلُوْا ۔

(۴) فعل لازم: فَرِحَ : وہ خوش ہوا ، حَزِنَ : وہ رنجیدہ ہوا ، رَقَدَ : وہ سویا مَرِضَ : وہ بیمار ہوا ، ذَهَبَ : وہ گیا۔ اس طرح کے افعال لازم کہلاتے ہیں اور وہ صرف فاعل کو چاہتے ہیں، مفعول بہ کو نہیں۔ فعل مُتَعَدِّی: فَتَحَ : اس نے فتح کیا/اس نے کھولا ، اَکَلَ : اس نے کھایا، قَرَأَ: اس نے پڑھا۔ اس طرح کے افعال مُتَعَدِّی کہلاتے ہیں اور وہ فاعل کے ساتھ مفعول بہ کو بھی چاہتے ہیں جیسے: فَتَحَ خَالِدٌ الاَنْدَلُسَ (خالد نے اندلس کو فتح کیا) اَکَلْتُ الطَّعَامَ (میں نے کھانا کھایا) اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ مفعول بہ کی جانب لوٹنے والی ''ھا'' ضمیر کو قبول کرتے ہیں جیسے: حَضَرَ الْمُرِیْدُ فَنَصَحَهٗ شَیْخُهٗ (مرید حاضر ہوا تو اس کے پیر نے اسے سمجھایا) اردو میں افعال متعدی کی پہچان ''نے'' ہے۔

(۵) بعض فعل متعدی، دو مفعول کو چاہتے ہیں جیسے: اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ (اے اللہ! میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں)

نوٹ :- کبھی سَأَلَ یَسْأَلُ کا دوسرا مفعول، مجرور بحرف جر ہوتا ہے جیسے: یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ، اس مثال میں '' كَ '' ضمیر، مفعول اول ہے اور یہ مفعول صریح ہے اور '' الرُّوْحِ '' مفعول ثانی ہے اور وہ مجرور بحرفِ جر ہے (محلاً منصوب ہے) یہ مفعول غیر صریح کہلاتا ہے۔

(٦) مفعول بہ وہ اسم منصوب ہے کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسا کہ مثالیں گزریں اور جیسے:

نَصَحَ الْعَالِمُ الْمُسْلِمَ	(مفرد منصرف صحیح کی مثال)
نَصَحَ الْعَالِمُ الْمُسْلِمِیْنَ	(جمع مذکر سالم کی مثال)
نَصَحَ الْعَالِمُ الْمُسْلِمَاتِ	(جمع مؤنث سالم کی مثال)
نَصَحَ الْعَالِمُ الْمُسْلِمَیْنِ	(تثنیہ کی مثال)

اسی طرح مفعول فیہ اور حال وغیرہ منصوبات کا (اعراب) آسان امثلہ کے ذریعہ سمجھا دیا جائے۔

(٧) مفعول بہ کا ترجمہ اردو میں "کو" کے ساتھ کیا جاتا ہے جیسے: اَلْأُسْتَاذُ نَصَحَ الطَّالِبَ (استاد نے شاگرد کو نصیحت کی) کبھی "کو" کا لانا ضروری نہیں ہوتا جیسے: قَرَأْتُ الْکِتَابَ (میں نے کتاب پڑھی) کبھی "سے" سے جیسے: اَلْأُسْتَاذُ سَأَلَ التِّلْمِیْذَ استاد نے شاگرد سے پوچھا) کبھی "میں" سے جیسے: اَلْبِنْتُ کَنَسَتِ الْبَیْتَ (لڑکی نے گھر میں جھاڑو لگائی) اور کبھی "کے" وغیرہ سے: جیسے: اَلصَّالِحُ یَصْحَبُ الصَّالِحَ (نیک نیک کے ساتھ رہتا ہے/ نیک، نیک سے دوستی کرتا ہے) اسی طرح ترجمۂ عبارت سے متعلق دیگر ضروری امور اچھی طرح طلبہ کے ذہن نشین کراتے جائیں تاکہ وہ تعریب وتارید میں غلطی سے محفوظ رہیں۔

(٨) مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس میں فاعل کا فعل واقع ہو اور اس کو ظرف (وقت/ جگہ) بھی کہتے ہیں جیسے: ذَهَبَ خَالِدٌ یَوْمَ الجمعة ، جَلَسْتُ اَمَامَ الْأُسْتَاذ، میں یوم اور امام۔

(تنبیہات)

الف: ظروف میں سے جو منصوب ہوتا ہے وہ حرف جر کی طرح اپنے متعلق، (فعل یا شبہ فعل) کا محتاج ہوتا ہے مگر اس کا متعلق کبھی مذکور ہوتا ہے جیسا کہ مثالیں گزریں [اور جیسے : جَلَسَ الْحَمَامُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ] اور کبھی مقدر (پوشیدہ) ہوتا ہے جیسے : ۱۔ اَلْحَمَامُ فَوْقَ الْغُصنِ ۲۔ اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ ۳۔ دَارِیْ حِذَاءَ دَارِ سَعْدٍ پہلی مثال میں متعلق: ''موجودٌ'' دوسری میں: ''حاصلٌ'' اور تیسری میں: کَائِنٌ مقدر ہے اور یہ سب متعلق، شبہ فعل ہیں۔ متعلق کو نظر میں رکھتے ہوئے ترجمہ اس طرح ہوگا:

۱۔ کبوتر شاخ کے اوپر موجود ہے ۲۔ جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے حاصل ہے ۳۔ میرا گھر سعد کے گھر کے برابر میں واقع ہے۔

نوٹ :- شبہ فعل: وہ ہے جو فعل جیسا عمل کرے جیسے: اسم فاعل ، اسم مفعول، صفت مشبہہ اور اسم تفضیل وغیرہ۔

ب: مفعول فیہ مکانی (خواہ مبہم ہو یا محدود) اگر اپنے فعل سے مشتق ہو تو نصب دیا جائے گا جیسے: جَلَسْتُ مَجْلِسَ اَهْلِ الذِّكْرِ اور اگر اپنے فعل (عامل) سے مشتق نہ ہو تو جر واجب ہے (جب کہ اس کے عامل میں معنیٰ استقرار نہ ہوں)

ت: مفعول فیہ مکانی: اگر محدود، غیر مشتق ہو تو اس کا نصب جائز نہیں بلکہ فی کے ساتھ جر واجب ہے جیسے: جَلَسْتُ فِی الدَّارِ ہاں اگر دَخَلَ، نَزَلَ اور سَكَنَ یا ان کے مشتقات کے بعد واقع ہو تو نصب جائز ہے جیسے: دَخَلْتُ الْمَدِيْنَةَ (میں شہر میں داخل ہوا)

(۹) حال:- وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول بہ یا دونوں کی ہیئت کو بیان کرے جیسے: ۱ نَظَرْتُ اِلٰی وَلَدِیْ مُبْتَسِمًا ، میں نے اپنے لڑکے کو مسکرا کر/مسکراتے ہوئے دیکھا ۲ رجَعَ العسْكَرِيُّ ظَافِرًا ، فوجی کامیاب ہوکر لوٹا ۳ رَجَعَ الْغَائِبُ سَالِمًا ، غائب سلامت لوٹا/سلامتی کے ساتھ لوٹا۔

(دیگر قواعد و فوائد)

الف: حال جملہ خبریہ بھی ہوتا ہے جیسے:

۱ خَرَجَ الطَّالِبُ يَحْمِلُ محفظتهٗ ۔ متعلم اپنا بستہ اٹھائے ہوئے نکلا۔

۲ قَدِمْتُ وَالنَّاسُ نَائِمُوْنَ میں آیا جب کہ لوگ سو رہے تھے۔

۳ لَا تَقْرَبُوْا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكَارٰى: نماز کے قریب مت جاؤ جب کہ تم نشے میں ہو۔

● پہلی مثال میں جملۂ حالیہ میں رابطہ ضمیر ہے یعنی یحمل میں "ھو" جو اسے ذوالحال سے مربوط کررہی ہے۔ دوسری میں حرف واؤ ہے (یہ واؤ حال کہلاتا ہے) اور تیسری میں واؤ اور ضمیر دونوں ہیں۔

ب: واؤ حالیہ وہ ہے کہ جس کی جگہ "اِذْ" ظرفیہ لانا درست ہو كَمَا مَرَّ۔

ت: جملۂ حال اگر مضارعیہ مثبتہ ہو اور قَدْ کے ساتھ مقترن نہ ہو تو صرف ضمیر کے ساتھ مربوط ہوگا اور واؤ حال کا لانا ممنوع ہوگا كما مرّ في المثال الاول۔

(۱۰) جمع مذکر سالم ۱ حالت رفعی میں [مثلاً جبکہ مبتدا یا خبر یا فاعل یا اِنَّ کی خبر بنے تو] واؤ ماقبل مضموم اور نون مفتوح کے ساتھ آئے گی جیسے:

اَلْمُسْلِمُوْنَ حَاضِرُوْنَ ، حَضَرَ الْمسلمونَ ، اِنَّ الْعُلَمَاءَ حَاضِرُوْنَ

۲ حالت نصبی میں مثلاً جبکہ مفعول یا حال یا اِنَّ کا اسم بنے تو یا ماقبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ آتی ہے جیسے: وَجَدْتُ الطَّالِبِيْنَ سَاكِتِيْنَ (میں نے طلبہ کو خاموش پایا/خاموشی کی حالت میں پایا/میں نے طلبہ کو اس حال میں پایا کہ وہ خاموش تھے)

اِنَّ الطَّالِبِيْنَ حَاضِرُوْنَ۔

۳۔ حالت جری میں یعنی جبکہ مضاف الیہ بنے یا اس پر کوئی حرف جر داخل ہو تو اس صورت میں بھی حالت نصبی والا اعراب ہوگا جیسے: عَلَى الْمُسْلِمِيْن ، خَصَائِلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۔

ل یہ فعلیہ کی مثال ہے اور اسمیہ کی یہ ہے: ذَهَبَ خَالِدٌ دَمْعُهُ مُتَحَدِّرٌ ، خالد اس حال میں گیا کہ اس کے آنسو بہہ رہے تھے۔

(۱۱) جمع مؤنث سالم پر حالت رفعی میں ضمہ آتا ہے جیسے: حَضَرَتِ الْمُسْلِمَاتُ ، حالت نصبی میں کسرہ آتا ہے جیسے: اَللّٰهُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ اور حالت جری میں بھی کسرہ آتا ہے جیسے: لِلْمُسْلِمَات۔

(۱۲) مضارع کے واحد و جمع کے صیغے:

	صیغ مذکر		صیغ مؤنث	
	واحد	جمع	واحد	جمع
غائب	يَفْعَلُ وہ کرتا ہے	يَفْعَلُوْنَ وہ کرتے ہیں	تَفْعَلُ وہ کرتی ہے	يَفْعَلْنَ وہ کرتی ہیں
حاضر	تَفْعَلُ تو کرتا ہے	تَفْعَلُوْنَ تم کرتے ہو	تَفْعَلِيْنَ تو کرتی ہے	تَفْعَلْنَ تم کرتی ہو
متکلم	اَفْعَلُ میں کرتا ہوں	نَفْعَلُ ہم کرتے ہیں	اَفْعَلُ میں کرتی ہوں	نَفْعَلُ ہم کرتے ہیں (ہم کرتی ہیں)

انھیں مع معنی یاد کرا دیا جائے اور تفعل ، افعل ، نفعل پر خاص توجہ دلائی جائے۔ مضارع کا ترجمہ "کرے، کرتا ہے ، کرے گا ، کر رہا ہے" سے کیا جاتا ہے۔

(۱۳) ل انّ الكاتِبَ لَيَكْتُبُ (بے شک کلرک لکھتا ہے/ضرور لکھتا ہے۔) یہ لام، لام ابتدا کہلاتا ہے اور یہاں برائے تاکید ہے۔ یہ مضارع کو حال کے معنیٰ میں

کردیتا ہے [بالقرینہ استقبال پر دلالت کرتا ہے جیسے: انّ ربك ليحكم بينهم يوم القيامة]

٢۔ سَيَذْهَبُ الدارس .... (ریسرچ اسکالر لائبریری جائے گا) اس میں " س" حرف استقبال ہے جو مضارع کو مستقبل کے معنٰی میں خاص کردیتا ہے۔

٣۔ لَمْ يَفْتَحْ ...... (علی نے دروازہ نہیں کھولا) اس میں "لَمْ" حروف جازمہ میں سے ہے جو مضارع کو ماضی کے معنیٰ میں کردیتا ہے اور اسے ساکن کرتا ہے۔

٤۔ لَنْ يَّذْهَبَ .... (تقی حماد کے پاس ہرگز نہیں جائے گا) اس میں" لَنْ" حرف ناصبہ میں سے ہے جو مضارع کو نصب کرتا ہے اور اسے مستقبل کے معنیٰ میں کردیتا ہے۔

٥۔ .... بِاَن يذهب ...... (شاہد نے مزدور کو کھیت جانے کا حکم دیا) اس میں "اَنْ" حروف ناصبہ میں سے ہے جو اَنْ مصدریہ کہلاتا ہے (اس لئے کہ یہ مضارع کو مصدر کے معنٰی میں کردیتا ہے)

٦۔ ..... لِيَحْصُدَ الْقَمْحَ (کاشتکار کھیت گیا تاکہ گندم کاٹے) اس میں لام تعلیل ہے اور اس کے بعد اَنْ مصدریہ پوشیدہ ہے۔

(١٤) لَمْ جب مضارع پر داخل ہوتا ہے تو صیغوں کی صورت یہ ہوتی ہے:

لَمْ يَفْعَلْ ، لَمْ يفعلوا ، لَمْ تَفْعَلْ ، لَمْ يَفْعَلْنَ تا آخر۔

اور نہی کے صیغوں کی بھی یہی صورت ہوتی ہے جیسے :

لَا تَفْعَلْ ، لَاتَفْعَلُوْا ، لَا تَفْعَلِيْ ، لَا تَفْعَلْنَ

(١٥) ماضی پر جب قَدْ داخل ہوتا ہے تو اس کا ترجمہ شروع میں، تحقیق یا بے شک لگا کر یا آخر میں، چکا ،لیا، گیا، چکا ہے، لیا ہے، گیا ہے بڑھا کر کیا جاتا ہے جیسے : قَدْ اَكَلَ، تحقیق کہ اس نے کھایا، بے شک اس نے کھایا، اس نے کھایا ہے، وہ کھا چکا، اس نے کھالیا، اس نے کھالیا ہے اور جیسے: قَدْ نَجَحَ ، وہ کامیاب ہوگیا۔ کبھی قَدْ پر لام ابتدا بھی

آتا ہے جیسے : لَقَدْ نَجَحْتُ (میں کامیاب ہوگیا)

(۱۶) حروف جر کو صِلہ بھی کہتے ہیں جن حروف جر کو صِلہ کہا جاتا ہے وہ یہ ہیں :

مِنْ : یَقِظْتُ مِنَ النَّوْم (میں نیند سے بیدار ہوا) قَدِمْتُ مِنْهُ (میں (وہاں) سے آیا) رجعتُ مِنْ فَوْرِیْ (میں فوراً لوٹا) اِلٰی : ذَهَبْتُ اِلَیْه (میں (وہاں) گیا) خَرَجْتُ اِلَی الْبُسْتَان (میں باغ کی جانب نکلا) رَجَعْتُ الی البیت (میں گھر لوٹا) رَقَدْتُّ الی الظهر (میں ظہر تلک سویا) نَظرتُ اِلَیْهِ (میں نے اس کو دیکھا) حَضَرْتُ الیه (میں اس کے پاس آیا/حاضر ہوا) فِیْ : ذَهَبْتُ فی الخامسة (میں پانچ بجے گیا) اَکَلْتُ فِی الصَّحْفَةِ (میں نے پلیٹ میں کھایا) عَنْ : رَغِبْتُ عَنْهُ (میں نے اس سے روگردانی کی) غَفَلَ عنهُ (وہ اس سے غافل ہوا) کَسِلَ عنه (اس نے اس سے سستی کی) بِ : اَمَرْتُهٗ بِهٖ (میں نے اسے اس کا حکم دیا) اَکَلْتَهٗ بِالرغبة (میں نے اسے شوق سے/شوق کے ساتھ کھایا) لِ : لِلّٰهِ (اللہ کے لئے/اللہ کا)

(۱۷) افعال، بغیر صلات کے بھی آتے ہیں مثلاً :

۱ حَذِرْتُهٗ (میں اس سے بچا/ڈرا) ۲ وصلتهٗ (میں (وہاں) پہنچا) ۳ رکبت الحافلة (میں بس میں/بس پر سوار ہوا) ۴ شَکَرْتهٗ (میں نے اس کا شکرادا کیا) ۵ صَحِبْتُهٗ (میں اس کے ساتھ رہا/ میں نے اس سے دوستی کی) ۶ کَنَسَتِ الْحجراتِ (اس نے کمروں میں جھاڑو دی/لگائی) ۷ اَخذَهٗ (اس نے اسے پکڑا/لیا اختیار کیا) ۸ قربَهٗ (وہ اس کے قریب ہوا/قریب گیا) ۹ ظَلَمَهٗ (اس نے اس پر ظلم کیا) ۱۰ رَحِمهٗ (اس نے اس پر رحم کیا) ۱۱ لَعَنَهٗ (اس نے اس پر لعنت کی) ☆

(۱۸) ثُمَّ اور فا ، حروف عطف میں سے ہیں اوران کا ترجمہ "پھر" سے کیا جاتا ہے اور ان میں فرق یہ ہے کہ ثُمَّ :ترتیب وتراخی کے لئے ہے جیسے: اَکَلَ حَامِدٌ ثُمَّ خَالِدٌ (حامد نے کھایا پھر خالد نے) مطلب یہ ہے کہ پہلے حامد نے کھایا اوراس کے بعد تاخیر سے خالد نے کھایا، اور فا : ترتیب وتعقیب کے لئے ہے جیسے: اَکَلَ بَشِیْرٌ فَسَعِیْدٌ (بشیر نے کھایا پھر سعید نے) مطلب یہ ہے کہ پہلے بشیر نے کھایا اوراس کے بعد بلا تاخیر سعید نے۔

☆اور بعض افعال دونوں طرح آئے ہیں مثلاً: ۱؎ حذرتہٗ /حذرت منه ۲؎ و صلته /وصلت اليه ۳ شکرته شکرت له ۔

(۱۹) مُنَادیٰ مُضاف ، منصوب ہوتا ہے جیسے : يَاعَبْدَ اللّٰهِ ! يَابَنَاتِ خَالِدٍ !

نوٹ:- کثرتِ استعمال کے سبب "يا" حرفِ ندا کا حذف جائز ہے جیسے: رَبَّنَا! اَيُّهَا الْوَلَدُ !

(۲۰) حصہ اول میں ہمزہ (أ) اور هَلْ حروف استفہام کے بارے میں کچھ بتایا گیا تھا۔ یہاں مزید ضروری تفصیل حاضر کی جاتی ہے :

(أ) اس کے ذریعہ مفرد و جملہ دونوں کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔

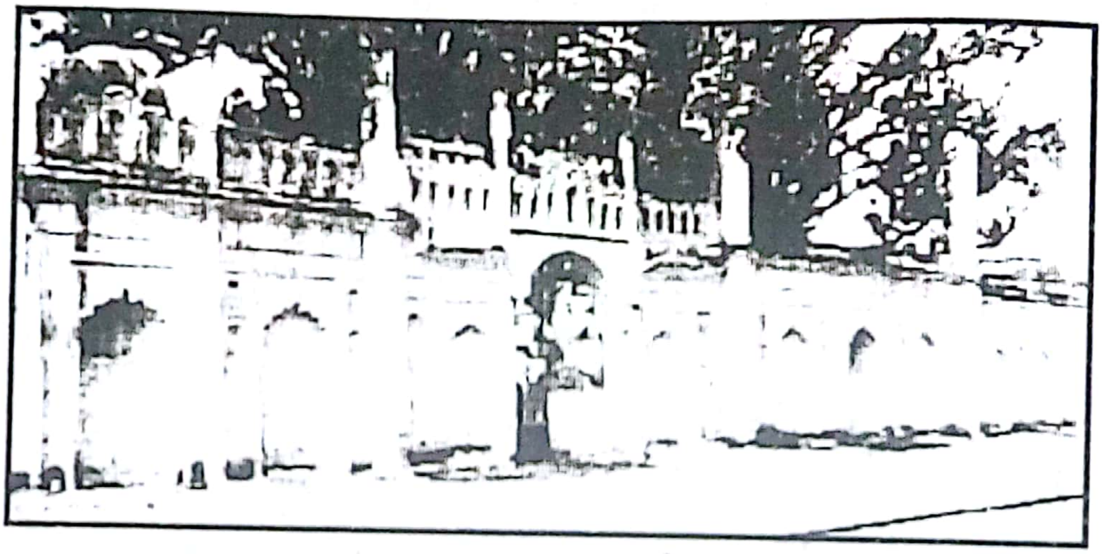
مفرد کی مثال: أَ خَالِدٌ شُجَاعٌ اَمْ حَامِدٌ ؟ (آیا کہ خالد بہادر ہے یا حامد/ خالد بہادر ہے یا کہ حامد؟) جواب تعیّن کے ساتھ دیا جائے گا۔ جملہ کی مثال: أَ ذَهَبَ عَمُّكَ ؟ کیا تیرا چچا گیا؟ جواب "نَعَمْ" یا "لَا" کے ساتھ دیا جائے گا۔ یہ دونوں اثبات کی مثالیں ہیں۔ نفی کی مثال یہ ہے :اَلَمْ يَذْهَبْ خالدٌ ؟ کیا خالد نہیں گیا؟ جواب "نَعَمْ" یا "بَلیٰ" کے ساتھ دیا جائے گا۔

(هل) کے ذریعہ صرف جملہ فی الاثبات کے بارے میں پوچھا جاتا ہے جیسے: هَلْ قَرَأْتَ الْكِتَابَ ؟ کیا تو نے کتاب پڑھی؟ اور یہ اکثر فعل کے ساتھ آتا ہے اور اسم کے ساتھ کم آتا ہے اور جیسے: هَلْ عَلِيٌّ مُجْتَهِدٌ کیا علی محنتی ہے؟ اور جب یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے مخصوص بالاستقبال کر دیتا ہے لہذا "هَلْ تَذْهَبُ الآن" کہنا درست نہیں (اور نہ ہی یہ جملہ شرطیہ پر داخل ہوتا ہے۔)

محمد توفیق احمد غفرلہٗ

شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

درس (١) يوم العيد



اَلْيَوْمَ ، يَوْمُ الْعِيْدِ. خَلَعَ خالد لِبَاسًا قديما وَلَبِسَ لباسا جديدا بعد الِاغْتِسَال ووالده لبس لباسا جديدا ايضاً . والد ة خالدٍ غَسَلَتْ لباسا قديما و بَسَطَتْهُ فِى الشَمْسِ على الجدار ثم كَنَسَتِ الْبَيْتَ و طبخت اللَّحْمَ و اختهٗ زينب عَجَنَتِ الدَّقِيْقَ و خَبَزَتِ الْخُبْزَ و اختهٗ مريم صنعَتِ الحَلْوٰى ووَضَعَتْهٗ على المائد ة . اكل خالد شيئاً منه و والد ه ايضاً و بعدذٰلِكَ

خرج عابد فوالده اِلَى الْمُصَلّٰى لِصَلوٰة العيد .

اسئلة

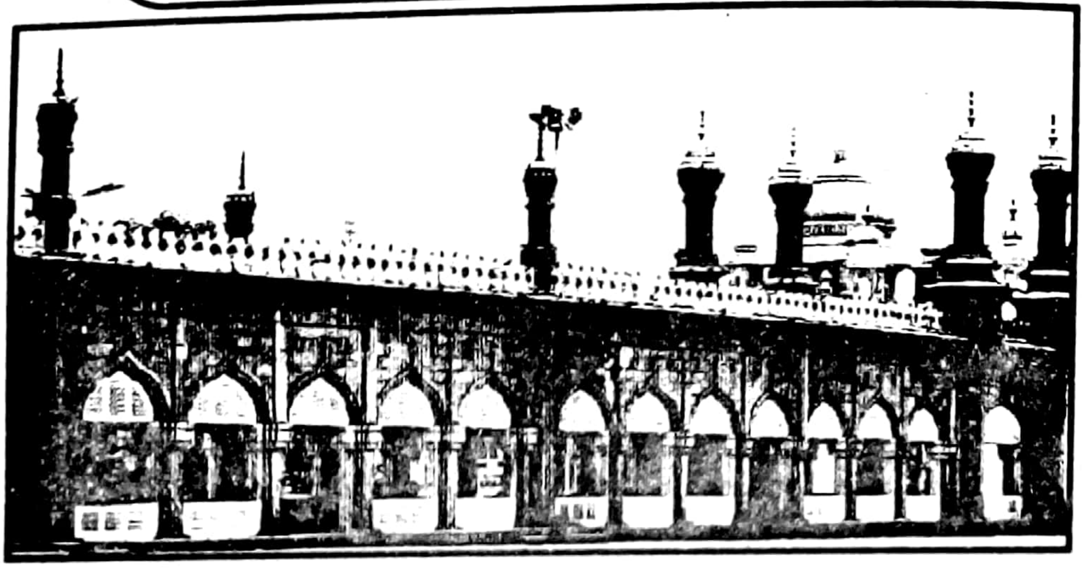
من خلع لباسا قديما ؟ من لبس ؟ ما ذا لبس ؟

من غسلت لباساً قديماً؟ هكذا ....؟

عربی بناؤ

کون آیا؟ خالد کا دوست آیا۔ عائشہ آئی پھر اس کی والدہ ۔ عابدہ نے کمرے میں جھاڑو دی [لگائی] پھر چائے بنائی۔ عاقل نے پرانا لباس اتارا اور نیا لباس پہنا اس لئے کہ آج عید کا دن ہے۔ سمیر دیہات سے شہر آیا [قَدِمَ] نعمان نیند سے بیدار ہوا۔ خدیجہ نے اپنے کپڑے دھوئے اور انھیں دھوپ میں پھیلایا۔ مریم نے روٹیاں بنائیں اور انھیں دستر خوان پر رکھا۔ سلمہ نے انھیں کھایا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔

درس (۲) فعل مضارع (واحد مذکر غائب)



دَرَسَ ، يَدْرُسُ	اَكَلَ ، يَاكُلُ
عَمِلَ، يَعْمَلُ	شَرِبَ ، يَشْرَبُ
رَجَعَ ، يَرْجِعُ	حَمَلَ ، يَحْمِلُ
قَرَأَ ، يَقْرَأُ	ذَهَبَ ، يَذْهَبُ

خالد يَتَيَقَّظُ من النوم كلّ يوم فی الصَّبَاح وَيَذْهَب مَعَ والده الی المسجد وَهناك يَعْبُدُ اللّٰهَ ثُمَّ يَرْجِعُ الی البيت ويا كل ويشرب ثُمَّ يَحْمِلُ مِحفَظَتَهٗ و

يَذهب الى المد رسة وهناك يقرأ وَ يَكْتُبُ ثمَّ يَرْجِع الى البيت . يَجْلِسُ قَلِيْلاً ثم ياكل الطَّعَامَ و يَرْقُدُ .

ذا تَ يَوْمٍ سَأَلَ والد ه اُمَّهُ :

اَلْاَبُ : مَتٰى وَصَلَ خالد من المد رسة ؟

اَلْاُمُّ : هو وصل قَبْلَ قَلِيْلٍ .

اَلْاَبُ : اَيْنَ هُوَ الْاٰنَ ؟ **الام** : هو فى غُرْفَةِ الطَعَام.

الاب : ما ذا يعمل ؟ **الام** : ياكل الطعام .

الاب : ماذا يعمل بعد ذٰلِكَ ؟ الام : يكتب فُرُوْض المدرسة .

الاب : أ هولا يَذْهَبُ الى السُّوْقِ ؟

الام : نعم ، اَلْيَوْمَ لا يذ هب بَلْ يَرْقُدُ .

الاب : لِمَاذا لايَذ هَبُ؟ مَا السَّبَبُ ؟

الام : هُوَ تَعِبٌ جِدًّا . [تَعْبَانُ جِدًّا]

الاب : مَاذا يَفعلُ الْاٰنَ ؟

الام : يَقْرَأ كتابا ثم سَيَرْقُدُ [س = يرقد] قليلاً وهو الْاٰنَ فى غرفة الرُقَاد .

الاب : متىٰ سَيَيقَظُ [س = يَيْقَظُ] من النّوم ؟

الام : سَيَرْقُدُ الى الظُّهْرِ ثُمّ ييقظ لِصَلٰوةِ الظهر .

ملاحظہ :- عربی میں سوالات ضرور کریں۔

عربی بناؤ

محمود کیا (کام) کرتا ہے ؟ وہ جامعہ نعیمیہ میں پڑھتا ہے۔ [يَدْرُسُ] وہ لڑکا کیا کررہا ہے؟ وہ چائے پی رہا ہے۔اس کے بعد کیا کرے گا ؟اس کے بعد اپنا بستہ اٹھائے گا اور مدرسہ جائے گا۔وہاں کیا کرے گا؟وہاں پڑھے گا۔وہاں سے کب واپس ہوگا؟وہاں سے دوپہر میں واپس ہوگا۔جب شاہد مدرسہ سے گھر لوٹتا ہے کیا کرتا ہے؟ کھانا کھاتا ہے پھر ہوم ورک کرتا ہے [يكتب] بازار کب جاتا ہے؟ ظہر کے بعد جاتا ہے۔کیا عاقل اپنے والد کے ساتھ نماز کے لئے مسجد جاتا ہے؟ جی ہاں! وہ ہر نماز کے لئے اپنے والد کے ساتھ مسجد جاتا ہے اور وہاں وہ اپنے رب کی عبادت کرتا ہے۔کیا وہ نماز ظہر کے بعد قرآن پڑھتا ہے؟[يقرأ] جی ہاں! وہ تھوڑا قرآن پڑھتا ہے۔

درس (۳) مضارع (واحد مؤنث غائب)

سَمِيْرَةُ ، بنتٌ سمينة. ذ اتَ يَوْمٍ سألت زينب أُمَّهاَ عنها اَنَّهَا ماذ ا تَاكُلُ فِى اللَّيْل وَالنَّهَارِ ؟ و ما ذا تَشْرَبُ؟

اُمُّهَا : هِـىَ تاكل الحلوٰى و تشرب اللبن فى الصَّبَاح وفـى الـظُّهْرِ تاكل الرُّزَّ ، تَارَةً بِالسمك و تارةً بِالدَّ جَاج وفى العصر تاكل ا لُفَوَا كِهَ و تشرب العصيرُ وفى الليل تاكل الُخبُزَ و تشرب الشَّاىَ.

زينب : أ هى تاكل الطعام كثيرًا ؟

امها : لا، بل هى تاكل الطعام قليلاً .

زينب : ما السَّبَبُ اَنّها سَمُيْنَةٌ جدًّا ؟

امها: هى تَشْرَبُ كُوْبًا مِّنَ العصير دَائِمًا وَلَا تَتْرُكُهٗ اَبَـدًا ، هـذا هـو السبـب اَنَّهَـا سَـمِينةٌ و

لـون وَجُهِهَـا مُـصـفًّـى لِاَنَّ الْـعَصِيرَ لِصِحَّةِ الْاَبُدَان مـفيـد جِـدًّا .

اسئلة

ایّ شیء اَنُفَعُ لصحة الابدان ؟ کیف سمیرة ؟

أهی هزیلة جِدًّا ؟ أهی تاکل الحلوٰی فی الفَطور ؟

أهی تشرب العصیر کُلَّ یَوُم ؟ متٰی تاکل الفاکهة ؟

ومتٰی تشرب الشَّایَ ؟ هکذا.................؟

عربی بناؤ

سمیرہ روزانہ دودھ کا ایک گلاس پیتی ہے۔ خالدہ صبح میں انڈے سے چائے پیتی ہے۔ عائشہ دوپہر میں سالن سے چاول کھاتی ہے۔ کاشفہ کبھی نماز نہیں چھوڑتی ہے۔ رقیّہ جب مدرسے سے گھر لوٹتی ہے، کھانا کھاتی ہے اور نماز ظہر تک سوتی ہے ۔ خدیجہ صبح میں کبھی دودھ پیتی ہے اور کبھی چائے [پیتی ہے] زینب پرائمری اسکول میں پڑھتی ہے۔ مریم دوپہر میں نیند سے بیدار ہونے کے بعد ہوم ورک کرتی ہے۔ حفصہ کبھی بازار نہیں جاتی ہے۔

درس (٤) مضارع (واحد غائب مذكر ومؤنث)

يَقْرَأُ الْوَلَدُ	تَقْرَأُ الْبِنْتُ
يَمْزَحُ الصَّدِيْق	تَضْحَكُ الْعَمَّةُ
يَنْصَحُ الْمُعَلِّمُ	تَنْصَحُ الْمُعَلِّمَةُ
يَلْعَبُ اللّاعِب	تَلْعَبُ اللّاعِبَةُ

(١) يَكْثُرُ مَرَضُ الزُّكَامِ فِى الشِّتَاءِ.

(٢) الوالد يامر اولادَهٗ بِالصَّلوٰةِ.

(٣) عَادِلٌ يَحْفَظُ دُرُوْسَهٗ بِالجهْدِ.

(٤) يَلْعَبُ اللّاعب بكُرَةِ الْقَدَمِ.

(٥) تَغْسِلُ هٰذِهِ الْبِنْتُ مَلَابِسَهَا.

(٦) فُضَيْلٌ سَيَذْهَبُ وَحدَهٗ الى السّوق.

(۷) سُلَیْمَانُ یَقْرَأُبعضَ الصّحف والمجلّات و مَرْیَمُ تکتب الواجب الْمَنْزِلِّیَ. عُثْمَانُ زَمِیْلُ سلیمانَ وھو یَقْدِمُ اِلَیْهِ کُلَّ یَوْم وھناكَ یَلعبُ و یَقْفِزُمَعَهٗ. زینب زمیلةُمریم وھی تقدم الیھا اَحْیَانًاوھناك تلعب مَعَ البنات.

ملاحظہ:- ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی اپنی کاپیوں میں ضرور نوٹ کرتے رہیں اور اساتذہ بھی برابر سنتے رہیں۔

اسئلة

مَنْ یَّقْرَأُ؟ مَنْ تمزح ؟ بِاَیِّ شیء یامر الوالد اولاده ؟ مَاذا یَفْعَلُ سلیمان ؟ ماذا تفعلُ مریم ؟مَنْ یَقْدِمُ الی سلیمان کل یوم ؟ ھل سیذھب فضیل الی السوق ؟ ھکذ..؟

عربی بناؤ

وہ کھاتا ہے۔ وہ پیتی ہے۔ وہ سوتا ہے۔ وہ آتی ہے، وہ دھوتی ہے۔ عائشہ گھریلو کام کاپی میں نوٹ کرتی ہے۔ شیخ، مرید کو نصیحت کرتا ہے۔ ماں اپنے بچوں کا ڈریس دھو رہی ہے۔ خالد مزاق کرتا ہے خالدہ ہنستی ہے۔ علی کیا اکیلا مبارکپور جا رہا ہے؟ جی ہاں! وہ اکیلا جا رہا ہے۔ وہاں کیا کام کرتا ہے؟ جامعہ اشرفیہ میں پڑھتا ہے۔ کونسی جماعت میں پڑھتا ہے؟ جماعتِ اولیٰ میں پڑھتا ہے۔

درس (۵) جمع غیر عاقل، فاعل/مبتدا

تـــاكـــل الـــكـــلاب الـكـلابُ تـاكـل الْعِظَامَ

تَـــلْـــعَـــقُ الـــكـــلاب الـكـلاب تلعق الظُرُوْفَ

تـــاكـــل الْـــفِيْـــرَانُ الـفيـرانُ تـــاكـل الْجُبْنَ

تَـــقْـــطَـــعُ الـــفيـــران الـفيـرانُ تـقـطـع الثِّيَـابَ

تَـــحْـــرُسُ الـــكـــلاب الكلاب تَحرُسُ المنَازِلَ

اَلْقِطَطُ تاكل الفيران.....وَالذِّ ئَابُ تاكل الشياهَ.

الشياهَ تاكل الْعُشْب.....والبقرات تاكل التِّبْنَ .

اِنَّ الْكِلابَ لحيوانات وفيّة ، تَـحْرُسُ المنازل وَالْمَزارِعَ وَالْـمَـوَاشِـىَ ، غِـذَ ا ئُهَـا الشّهِـىُّ عِـظَـامٌ تـاكلها بِرَغْبَةٍ .

ماذا تاكل الْقِرَ دَة و القططِ و الشياه ؟ اَلْقِرَدَةُتاكل الفواكِه و القِطَطُ تاكلُ الْفِيْرَانَ وَاَمَّا الشِّيَاهُ فَهِىَ تاكل الْعُشْبَ الْاَخْضَرَ.

ملاحظہ:- لَعِقَ يَلْعَقُ : چاٹنا۔ قَطَعَ يَقْطَعُ : کاٹنا۔ حَرَسَ يَحْرُسُ : حفاظت کرنا۔

ضَحِكَ يَضْحَكُ : ہنسنا۔ مَزَحَ يَمْزَحُ : مزاق کرنا۔ قَفَزَ يَقْفِزُ : کودنا پھاندنا۔

اسئلة

ماذا تاكل الكلاب ؟ ماذا تلعق الكلاب ؟ ماذا تاكل الفيران ؟ ماذا تقطع الفيران ؟ ماذا تاكل القطط ؟ ماذا تاكل الذئاب ؟ هكذا ....؟

عربی بناؤ

چوہا پنیر کھاتا ہے ۔ بھینس بھوسا کھاتی ہے ۔ بھینسیں بھوسا کھاتی ہیں ۔ کشمیر میں ہری گھاس بہت ہوتی ہے ۔ بھیڑیا کھاتا ہے ۔ بھیڑیے بکریاں کھاتے ہیں ۔ چوہے کپڑا کاٹتے ہیں ۔ گائیں گھاس اور بھوسا کھاتی ہیں ۔ بلی کھاتی ہے ۔ بلّی چوہے کھاتی ہے ۔ بلیاں چوہے کھاتی ہیں ۔ کتّا گھر کی حفاظت کرتا ہے ۔ کتے گھروں کی حفاظت کرتے ہیں ۔ بلیاں گھر میں برتن چاٹ رہی ہیں ۔ کتے شوق سے ہڈیاں کھاتے ہیں ۔ مریض شہد [اَلعَسَلَ] چاٹ رہا ہے ۔

درس (٦) مضارع (جمع غائب مذکر ومؤنث)

يَلْعَبُ ، يَلْعَبُوْنَ تَطْبُخُ ، يَطْبُخْنَ

يَجْلِسُ ، يَجْلِسُوْنَ تَصْنَعُ ، يَصْنَعْنَ

اَلْاَوْلَادُ يَلْعَبُوْنَ اَلْبَنَاتُ يَلْعَبْنَ

هؤلآءِ التلاميذ مجتهد ون، يَذْهَبُوْنَ اِلٰى مَدَارِسِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ فِى الْمِيْعَادِ و هناك يَقْرَأُوْنَ دُرُوْسَهَمْ و يَكْتُبُوْنَهَا اَيْضًا. عند ما يرجِعُوْنَ اِلٰى بُيُوْتِهِمْ يَاكُلُوْنَ الطَّعَامَ و يكتبون فُرُوْضَ المدرسة و فى وقت الفراغ يذهبون اَحْيَاناً الى الحديقة لِلنُّزْهَةِ وَ اَحْيَانًا الى السوق لشراء الماكولات .

☆

هؤلَآءِ طالبات المدارس، کل یوم يَذْهَبْنَ اِلٰى مدارسِهِنّ

بِـالْـمُـدَرِّسَةِ وَهُنَّ هُـنَـاكَ يَـقْـرَأْنَ وعـنـد مـا يَـرْجِـعْـنَ الى البيت يَاكُلْنَ الطَّعَامَ ويَشْرَبْنَ الشاى ثُمَّ يَرقُدْنَ الى الظُهْرِ و بعدَ الْفراغ مِنَ النَّوْمِ يَعْبُدْنَ اللّٰهَ وَ يذ كُرْنَهُ .

اِنَّهُنَّ لَـصَالِحَات لانَّهُنَّ يَعْمَلْنَ عَمَلًا صالِحًا دَائِمًا و يكْرَهْنَ عَمَلَ السُّوْءِ .

عربی بناؤ

یہ بچے کہاں جا رہے ہیں ؟ وہ اسٹیڈیم [مَلْعَبٌ] جا رہے ہیں ۔
وہاں کیوں جا رہے ہیں ؟ وہاں وہ اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلیں گے ۔
یہ لوگ شہر کیوں جاتے ہیں ؟ وہاں ایک کارخانے میں کام کرتے ہیں ۔
● وہ لوگ کبھی اپنے گھروں میں کام کرتے ہیں اور کبھی بقصد تفریح جنگل [صَحْرَاء] جاتے ہیں اور وہاں کچھ دیر بیٹھتے ہیں ۔

....

یہ دوشیزائیں کیا کر رہی ہیں ؟ اپنے کپڑے دھو رہی ہیں ۔
کیا یہ پڑھتی ہیں ؟ کیوں نہیں ! اس وقت کپڑے دھو رہی ہیں اس کے بعد اپنے اسباق یاد کریں گی اور انھیں اپنی کاپیوں میں لکھیں گی ۔ یہ بڑی محنتی طالبات ہیں ، روزانہ وقت پر مدرسے جاتی ہیں اور وقت پر اپنے گھروں کو لوٹتی ہیں اور راستے میں رکنا [وَقُوْفٌ] ناپسند کرتی ہیں ۔

درس (۷) اعداد ترتیبی (وصفی)

[مذکر]

اَلْاَوَّلُ اَلثَّانِیُ اَلثَّالِثُ اَلرَّابِعُ اَلْخَامِسُ

اَلسَّادِسُ اَلسَّابِعُ اَلثَّامِنُ اَلتَّاسِعُ اَلْعَاشِرُ

[مؤنث]

اَلْاُوْلٰی اَلثَّانِیَةُ اَلثَّالِثَةُ اَلرَّابِعَةُ اَلْخَامِسَةُ

اَلسَّادِسَةُ اَلسَّابِعَةُ اَلثَّامِنَةُ اَلتَّاسِعَةُ اَلْعَاشِرَةُ

اوقات

صَبَاحٌ	(صبح)	مَسَاءٌ	(شام)	لَيْلٌ	(رات)
نَهَارٌ	(دن)	يَوْمٌ	(دن)	أُسْبُوْعٌ	(ہفتہ)
شَهْرٌ	(مہینہ)	سَنَةٌ	(سال)	قَرْنٌ	(صدی)
اَلْيَوْمُ	(آج)	اَمْسِ	(کل گذشتہ)	غَدٌ	(کل آئندہ)

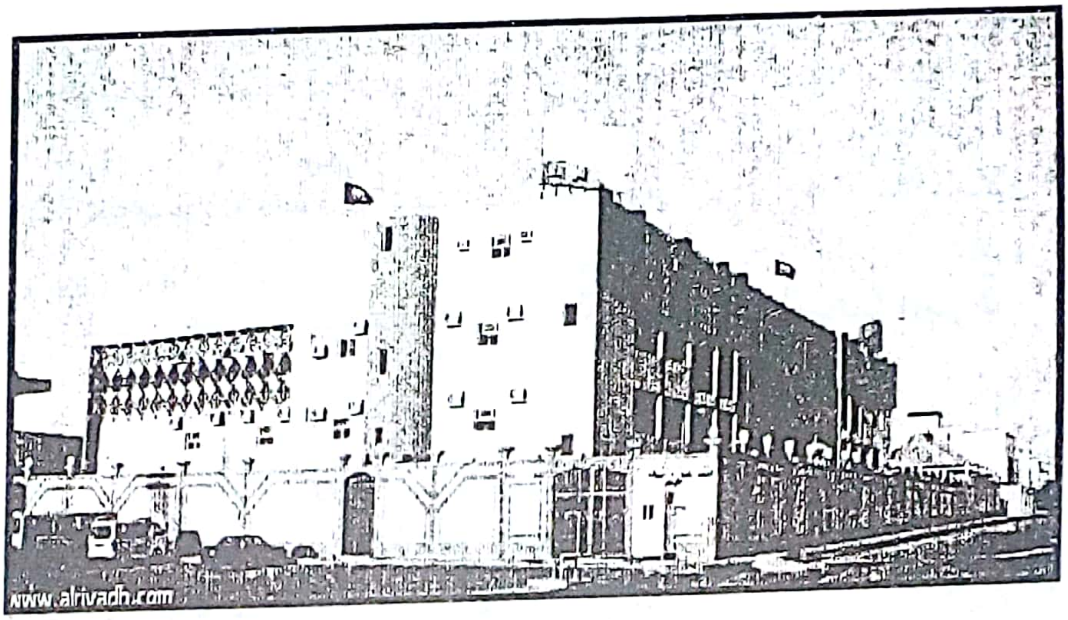
اَلرَّقَمُ الاَوَّلُ	اَلْغُرْفَةُ الْاُوْلٰى
اَلْاُسْبُوْعُ الثَّانِیُ	اَلسَّنَةُ الثَّانِيَةُ
اَلْبَابُ الثَّالِثُ	اَلصَّفْحَةُ الرَّابِعَةُ
اَلشَّهْرُ الْخَامِسُ	السَّنَةُ السَّادِسَةُ
اَلْقَرْنُ السَّابِعُ	اَلْغُرْفَةُ الثَّامِنَةُ
اَلْيَوْمُ التَّاسِعُ	اَلسَّاعَةُ الْعَاشِرَةُ

ملاحظہ:- سَاعَةٌ :- کئی معنیٰ میں مستعمل ہوتا ہے مثلًا: (۱) قیامت (۲) وقت کا ایک حصہ کتنا ہی کم ہو (۳) گھڑی گھنٹہ (جس میں ٹائم دیکھا جاتا ہے) (۴) گھنٹہ (ساٹھ منٹ کا) یہاں اسی آخری معنیٰ میں استعمال کیا گیا ہے تو " الساعة التاسعة " کا ترجمہ: نواں گھنٹہ یعنی نو بجے کیا جائے گا۔

عربی بناؤ

تیسرا باب	دوسری بس	تیسرا مہینہ	چوتھا ہفتہ
چھٹا کمرہ	ساتواں گھنٹہ	(سات بجے)	آٹھ بجے
دس بجے	چھ بجے	(چھٹا گھنٹہ)	تیسری آیت
دسواں سبق	پہلا سبق	دوسرا باب	پہلا ہفتہ
دوسرا سال	ساتویں صدی	چوتھا دن	آٹھواں مہینہ
پانچویں گھنٹی	دسویں آیت	تیسرا نمبر	نواں کمرہ

درس (۸) مضارع (واحد حاضر و متکلم)



وصی : متٰی تَذْهَبُ الی المدرسة ؟

نقی : اَنَا اَذْهَبُ فی السَّاعة السّابِعَةِ صَبَاحاً .

وصی : متٰی تَرْجَعُ اِلَی الْبَیْتِ ؟

نقی : انا اَرْجِعُ فی السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ ظُهْرًا .

وصی : ما ذا تَفْعَلُ فی الْوَاحِدَةِ ظُهْرًا ؟

نقی : انا اٰکُلُ الطَّعَامَ ثُمَّ اَرْقُدُ الی الثّانِیَةِ .

وصی : وما ذا تفعل فی الثّانِیَةِ ؟

نقی : اذهب الی المسجد لِصَلوٰة الظُّهرِ .

Scanned by CamScanner

متٰى تَخرُجُ الى الصَّحرآ ءِ لِلنُّز هَةِ ؟ اَخرُجُ فى الخامِسَةِ بعد صَلٰوة العصرِ و هناك اَلعَبُ مَعَ الاَطفَالِ قَلِيلًا ثمّ ارجع الى البيت قبل صلوٰة المَغرِب . ما ذا تَفعَل بعد صلوة المغرب ؟ اَحفَظُ دُرُوسِىَ و ا كُلُ العَشَاءَ و عند ما اَسمَعُ اَ ذَ انَ العِشَاء اَنهَضُ مِنُ فَورِىُ و اخرج الى المسجد لصلوٰة العشاء و بعد الفراغ من صلوٰ ة العشاء اَقرَأُ الى العاشرةِ ثُمَّ ارقد .

سلمٰى	:	اَينَ تَسكُنِينَ يَا عُظمٰى ؟
عظمٰى	:	اَنَا اَسكُنُ فى مَارَهرَةَ وَ اَنتِ ؟
سلمٰى	:	اَنَا اسكن فى كِشَوشَةَ .
عظمٰى	:	اين تَدرُسِينَ ؟
سَلمٰى	:	اَنا اَدرُسُ فى جَامِعَةٍ عَرَبِيَّةٍ وَ اَنتِ ؟
عظمٰى	:	اَ نَا ادرس فى جامعة اِنكِلِيزِيَّةٍ.

سلمٰی : کیف تَذْهَبِيْنَ الی الجامعة ؟

عظمٰی : اَنَا اَذْهَبُ بِحَافِلَةِ الجَامِعَةِ و انت ؟

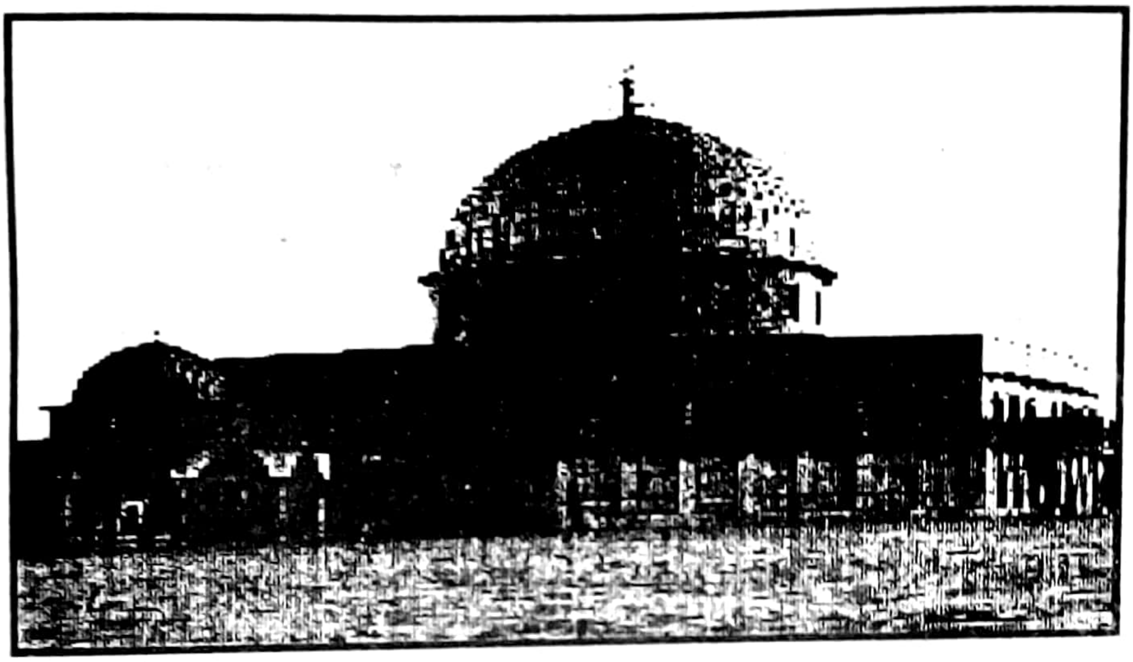
سلمٰی : انا اَذْهَبُ بِالحَافِلَةِ اَیْضًا .

عربی بناؤ

نعمان! تو روزانہ دوپہر کو باغ میں کیوں جاتا ہے؟ وہاں میں اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا ہوں۔ وہاں سے کب لوٹتا ہے؟ شام کو پانچ بجے لوٹتا ہوں۔ رقیّہ ! تو عشائیہ میں کیا کھاتی ہے؟ میں سالن سے [کے ساتھ] روٹی کھاتی ہوں پھر چائے پیتی ہوں۔ تو دوپہر میں کیا کرتی ہے؟ کپڑے دھوتی ہوں۔ تو ظہر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد کیا کرتی ہے؟ قرآن پڑھتی ہوں پھر عصر تک سوتی ہوں۔ سیف اللہ ! تو کہاں رہتا ہے؟ میں رام پور میں رہتا ہوں۔ عبدالحلیم! تو کون سے مدرسے میں پڑھتا ہے؟ مدرسہ علیمیہ میں۔ کیا پڑھتا ہے؟ عربی زبان پڑھتا ہوں۔ کیا تو اکیلا [وحدك] مدرسہ جاتا ہے ؟ جی ہاں میں اکیلا مدرسہ جاتا ہوں۔

....

درس (۹) مضارع (جمع) حاضر و متکلم



عُمَّالٌ : الیٰ این تذ ھَبُوْنَ اَیُّھَا النَّاسُ ؟

زُوَّارٌ : نحن نذ ھب اِلیٰ بَیْتِ الْمَقْدِسِ .

عُمَّالٌ : لِمَاذا تذھبون الیٰ بیت المقدس ؟

زُوَّارٌ : نحن نذ ھب لِزِیَارَۃِ الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی و اَنْتُمْ ؟

عُمَّالٌ : نحن نذ ھب الیٰ مَصْنَعِ الطُّوْبِ .

زُوَّارٌ : مَاذا تعملون ھناك ؟

عُمَّالٌ : نَصْنَعُ الطُّوْبَ .

مَا ذا تَعْمَلْنَ أَيَّتُهَا البنات ؟ نحن نَدْرُسُ فى اسلام آبادَ ونذهب الى الجامعة بَحاَفِلَتِهَا . عند مَا ننزل مِنْهَا ندخلُ الصَّفَّ وندرس ثُمَّ نَرْجِعُ الى البيوت . مَا ذا تَدْرُسْنَ؟ نَدْرُسُ التَّارِيْخَ و الجُغْرَافِيَا.

ما ذا تعملن عند ما تَرْجِعْنَ من الجامعة الىٰ بيوتِهِنَّ ؟

نأكل الغداء و نَغْسِلُ الثِّيَابَ ثمّ نرقد قليلاً وعند ما نَسْمَعُ اذان الظُّهْر نَنْهَضُ نَذْكُرُ الله (تعالىٰ) ثم نَعْبُدُه بِالخُشُوْعِ و الخُضوْعِ و بعد الفراغ من الصلوٰة نقرأ جُزْءً مّن القرآن و نكتب الْوَاجِبَ الْمَنْزِلِيّ فِى الكراسة.

اسئلة

أ تـذهبـون ايهـا الـنـاس الـى البيت المـقـدس ؟ لِمَـا ذا ؟ أَلَا تَـذْهَبُـوْنَ أَيُّهَا الْـعُـمَّـالُ الـىٰ مصنـع الـطـوب ؟ لـمـاذا تـذهبـون ؟ أ تـدرسن ايتهـا البنـات ؟ ايـن تـدرسـن ؟ هـكـذا .... ؟

عربی بناؤ

اے لوگو ! تم کیا کرتے ہو ؟ ہم سائیکلوں کے کارخانے میں کام کرتے ہیں۔ کیا روزانہ کام کرتے ہو؟ جی ہاں ! ہم روزانہ کام کرتے ہیں۔ کیا کچھ دیر آرام نہیں کرتے ہو؟ جی ہاں ! ہم کچھ دیر آرام بھی کرتے ہیں۔ اپنے گھروں کو کب واپس ہوتے ہو؟ ہم شام چار بجے واپس ہوتے ہیں۔ کیا تم بازار جاتے ہو ؟ نہیں ، ہم بازار نہیں جاتے۔ خالی وقت میں کیا کرتے ہو؟ خالی وقت میں کبھی ہم جنگل کی طرف نکلتے ہیں اور کبھی اپنے دوستوں کی طرف۔

....

اے عورتو! صبح میں تم کیا کرتی ہو ؟ صبح میں ہم چائے اور روٹی بناتے ہیں ۔ دوپہر میں کیا کرتی ہو؟ دوپہر میں ہم چاول اور سالن پکاتے ہیں پھر گھر کے کپڑے دھوتے ہیں۔ کیا تم دوپہر میں سوتی نہیں ہو؟ نہیں ، ہم دوپہر میں نہیں سوتے ہیں۔ رات میں کھانے سے فارغ ہونے کے بعد تم کیا کرتی ہو ؟ رات میں کھانے سے فارغ ہونے کے بعد فجر تک ہم سوتے ہیں۔

درس (۱۰) مضارع کی مختلف صورتیں

(١) اِنَّ الْكَاتِبَ لَيَكْتُبُ (٢) سَيَذْهَبُ الدَّارِسُ اِلَى الْمَكْتَبَةِ

(٣) لَمْ يَفْتَحْ عَلِيٌّ الْبَابَ (٤) لَنْ يَّذْهَبَ تَقِيٌّ اِلٰى حَمَّادٍ

(٥) شَاهِدٌ اَمَرَ الْعَامِلَ بِاَنْ يَّذْهَبَ اِلَى الْحَقْلِ .

(٦) ذَهَبَ الْفَلَّاحُ اِلَى الْحَقْلِ لِيَحْصُدَ الْقَمْحَ .

....

شاهد اَمَرَ ابْنَهٗ عابدًا بان يذهب الى الحقل ليحصد القمح . فخَرَجَ عابد بَعْدَ اَنْ يَّاكُلَ و بيده مِنْجَلٌ وبعد ساعةٍ خرج شاهد ايضًا و بيده منجل ايضًا. عندما وصل شاهدٌ الى الحقل، وَجَدَ عابدًا يَحْصُدُ الْقَمْحَ.

....

اسئلة

مَاذا يفعل الكاتب ؟ هَلْ سَيَذْهَبُ الدّارس الى المكتبة ؟ أَلَمْ يفتح على الباب ؟ هل سيذهب تقى الى حماد ؟ من امر ؟ بِاَيِّ شىء امر ؟ هكذا ....؟

ملاحظہ :- دیکھو زیر "ہدایات ومعلومات" درس ہذا کے متعلق قواعد۔

عربی بناؤ

بے شک لڑکا پڑھتا ہے۔ بے شک لڑکی پڑھتی ہے۔ بے شک مہمان کھاتا ہے۔ بے شک مزدور (کام) کرتا ہے۔ لڑکا مدرسہ جائے گا۔ لڑکی مدرسہ جائے گی۔ لڑکا دوپہر میں گھر لوٹے گا۔ لڑکی دوپہر میں گھر لوٹے گی۔ استاد نے طالب علم کو سبق پڑھنے کا حکم دیا۔ استانی نے طالبہ کو کتاب پڑھنے کا حکم دیا۔ میں کھانا کھانے سے پہلے پڑھتا ہوں اور کھانا کھانے کے بعد سوتا ہوں۔ میں نے خالد کو پڑھتے ہوئے پایا۔ خالد بیٹھ کر پڑھتا ہے اور خالدہ کھڑے ہوکر پڑھتی ہے۔ میں گھر سے جنگل کی طرف نکلا جبکہ میرے ہاتھ میں درانتی تھی۔ میں گھر سے مدرسہ کی طرف نکلی اور میرے ہاتھ میں کتاب تھی۔ وہ مسجد گیا اس حال میں کہ اس کے ہاتھ میں قران مجید تھا۔ اس لڑکے نے کھانا نہیں کھایا۔ وہ آدمی ہرگز شہر نہیں جائے گا۔ انگریز کرسی پر بیٹھا تاکہ کھانا کھائے۔ لڑکی کلاس میں داخل ہوئی تاکہ کتاب پڑھے۔

درس (۱۱) تثنیہ (اسم)

اَلْـجَبَلَانِ شَـامِـخَـانِ   اَلْا رِیْـکَتَـانِ جَدِیْدَ تَـانِ

اَلْاَ خُ وَالْاُخْتُ جَمِیْلَانِ   سَعِیْدَ ةُ و حَمِیْدَ ةُ صَالِحَتَانِ

. . . .

طَعَامُ الرَّ جُلَیْنِ جَاهِزٌ   اَلضَّیْفُ اَکَلَ الْخُبْزَیْنِ

. . . .

هٰذ انِ الْوَلَدَ ا نِ ذَکِیَّا نِ   هَاتَانِ ، اِمْرَأَ تَانِ

ذٰ نِکَ ، جَمَلَانِ جَمِیْلَانِ   تَانِکَ ، کَلْبَا اَمِیْرِ کَا

. . . .

مَنْ هٰذانِ ؟   هٰذان اَخَانَقِيِّ وهُمَا کَاتِبَانِ .

أَذانِکَ سَائِقَانِ ؟   نَعَمْ ، هُمَاسَائِقَا الحَافِلَة .

مَنْ هَاتَانِ ؟   هُمَا بِنْتَا نَبِیلٍ الْقَادِ رِیِّ.

أَ تَانِکَ غَبِیَّتَان ؟   لَا ، بَلْ هُمَا ذ کِیَّتَا نِ .

أَأَنْتُمَا مُعَلِّمَانِ ؟ نَعَمْ ، نَحْنُ مُعَلِّمَانِ .

أَأَنْتُمَا مُعَلِّمَتَانِ ؟ لَا ، نَحْنُ مُتَعَلِّمَتَانِ .

ملاحظہ :- تثنیہ کے ترجمہ میں ہر جگہ (دو) لگانے کی ضرورت نہیں جیسے :

سعیدۃ وحمیدۃ صالحتان (سعیدہ اور حمیدہ نیک ہیں) من هذان ؟ هذا ن اخا نقی....(یہ (دو) کون ہیں ؟ یہ نقی کے بھائی ہیں اور وہ کلرک ہیں۔)

ملاحظہ:- تثنیہ اور جمع کا نون حالت اضافت میں گر جاتا ہے جیسے اَخَا نَقِيٍّ (نقی کے دو بھائی) طَالِبُوْ الْمَدَارِس (مدارس کے طالب علم)

عربی بناؤ

دو انگوٹھی چاندی کی ہیں۔ دو کنگن سونے کے ہیں۔ یہ دو پازیب چاندی کی ہیں اور وہ دو پازیب لوہے کی ہیں۔ یہ دو گھر خوبصورت ہیں۔ وہ دو کمرے ستھرے ہیں۔ یہ دو مرد کون ہیں ؟ وہ خالد کے بھائی ہیں۔ وہ دو لڑکیاں کون ہیں ؟ وہ سعد کی بہنیں ہیں۔ استاد اور استانی نیک ہیں۔ اس مسجد کے دو دروازے ہیں اور وہ بہت کشادہ خوبصورت ہیں۔ اے لڑکیو ! کیا تم [دونوں] کلرک ہو؟ جی نہیں ! ہم مُدَرِّسہ ہیں۔ حامد اور زاہد کہاں ہیں ؟ وہ اسپتال میں ہیں کیوں کہ وہ بیمار ہیں۔ رقیّہ اور حفصہ کہاں ہیں ؟ وہ گھر میں ہیں۔ میں نے دو کتابیں پڑھیں۔ تاجر کا سامان [مَتَاعٌ] دو گھوڑوں پر ہے۔

درس (۱۲) جمع مذکر سالم

رَاكِعٌ ، رَاكِعُوْنَ	طَالِبٌ ، طَالِبُوْنَ
مَسْرُوْرٌ، مَسْرُوْرُوْنَ	صَالِحٌ ، صَالِحُوْنَ
صَاحِبٌ، صَاحِبُوْنَ	خَاشِعٌ ، خَاشِعُوْنَ
مُصَلٍّ ، مُصَلُّوْنَ	سَاكِتٌ، سَاكِتُوْنَ

رَكَعَ الرَّاكِعُوْنَ مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ○ نَصَحَ الْمُعَلِّمُوْنَ جَمِيْعَ الطَّالِبِيْنَ ○ اَلْعَالِمُوْنَ يَنْصَحُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَلطَّالِبُوْنَ يَخدِمُوْنَ الْمُعَلِّمِيْنَ ○ اِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ لَاَعْدَآءُ الْمُسْلِمِيْنَ ○ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ للمسلمين وَلٰكِنَّ☆الْكَافِرِين لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وصلَ الطَّالِبُوْنَ مُتَأَخِّرِيْنَ الى المدرسة ○ اَلْمُصَلُّوْنَ سَيَدْخُلُوْنَ الجنّة .

☆ لٰکِنَّ : اِنَّ کی طرح عمل کرتا ہے اور اس کے ساتھ واؤ لانا جائز ہے۔

هـؤلاء طالِبُوْ المدارسِ ، يذهبون اِلى مدارسهم كُلَّ يوم مَسْرُوْرِيْنَ و يرجعون الى بيوتهم مسرورين و يعملون مَعَ اٰبَائِهِمْ فى اَوْقَاتِ الفَرَاغِ و هُمْ صَالِحُوْنَ جدًا فى صَفِّهِمْ ، يَصْحَبُوْنَ الصّالِحين و يَحْذَرُوْنَ الفاسقين [اَوْ مِنَ الْفَاسِقِيْنَ] و يَنْصَحُوْنَ صَاحِبِيْهِمْ [صَاحِبِيْنَ = هِمْ] و يذهبون الى المسجد لكلّ صلوٰة و هناك يعبدون اللّٰه خَاشِعِيْنَ و يَرْكَعُوْنَ مَعَ الرّاكِعِيْن و بعد الصلوة يسمعون نَصَائِحَ النّاصِحِيْنَ سَاكِتِيْن و يَرْجِعُوْنَ الى بيوتهم يَذْكُرُوْنَ اللّٰه. فى اَثْنَاءِ الطَّرِيْقِ لا يَنْظُرُوْن يَمِيْنًا وَّ لَا شِمَالًا بَلْ يَنْظُرُوْنَ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ.

....

جمع مذکر سالم کا اعراب درست کرو

لَعْنَةُ اللّٰه علی الکاذ بُوْنَ   اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمُوْنَ

لِلْکَافِرُوْنَ عَذَ ابٌ اَلِیْمٌ   وَاللّٰهُ خَیرُ الرَّا زِقُوْنَ

" و اولئك هُمُ الْخَا سِرُوْنَ "

عربی بناؤ

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔ نیک نیکوں کے ساتھ رہتے ہیں اور برے بروں کے ساتھ ۔ بے شک یہ مسلمان پرہیزگار ہیں ۔ نمازی جس وقت اذان سنتے ہیں خوشی خوشی مسجد جاتے ہیں ۔ باادب طلبہ مدرسہ سے خاموش ہوکر نکلتے ہیں ۔ نیک طلبہ ہمیشہ استادوں کی خدمت کرتے ہیں ۔ محنتی طلبہ اپنے مدارس ، اپنے اسباق یاد کرتے ہوئے جاتے ہیں ۔ کچھ (بعض) مسافر ٹرین سے اتر رہے ہیں اور وہ اپنے سوٹ کیس (حَقَائِب) اٹھائے ہوئے ہیں۔

....

درس (١٣) جمع مؤنث سالم

أُمٌّ ، أُمَّهَاتٌ		بِنْتٌ ، بَنَاتٌ

خلق اللّٰه السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ .

خَالِدٌ يّدرس الْعُلُوْمَ و الرِّيَاضِيَّاتِ .

نَصحت المعلّمة تلميذاتِهَا .

جَمَعت الامُّ بَنَاتِهَا و نَصَحَتْهُنَّ .

المعلّمات نَصَحْنَ تلميذا تِهِنَّ

النسّاء مِنَ الْمُؤمِنَاتِ ، يَعْمَلْنَ الصَّالحاتِ و يَصْحَبْنَ الصالحاتِ و يَحْذَرْنَ الْفَاسِقَاتِ و يَخدِمْنَ أُمَّهَاتِهِنَّ و خَالاتهن و عَمّاتِهِنَّ و يَسْمَعْنَ نصائحهن ،لا يَخرُجْنَ من بيوتهن سافراتٍ وَلَا يَجْلِسْنَ مَجَالِسَ الْفاسِقَات ولا يصحبن الفاسقاتِ ولا يَتْرُكْنَ الصّلوٰة اَبَدًا. انّهن لَمؤمنات صادقاتٌ عابدات .

البنات من المشركين يَنْشَأْنَ في بيوت الشرك وَ يَجْعَلْنَ لِلّٰه شُرَكَآءَ و يَعْبُدْنَ اللّاتَ وَالْعُزّٰى وَ يَكْفُرْنَ بِاٰيات اللّٰه وَيَامُرْنَ صَاحِبَاتِهِنَّ بِالشِّرْكِ ، وَهُنَّ لا يحذرن الْفَوَاحِشَ وَالْمُنْكَرَاتِ وَلَا يسمعن اٰيَاتِ الله وَلَا يَشْكُرْنَ لله . اَلَآ اِنَّ الله بَرِیْٓءٌ مِنَ الْمُشركين والمشركات و رسولُهٗ ﷺ.

...اسئله...

من خلق السمٰوٰت والارض ؟ ماذا يدرس خالد ؟ من نصحت التلميذات ؟ لماذا جمعت الام بناتها ؟ كيف النساء من المؤمنات ؟ هكذا ....؟

عربی بناؤ

یہ لڑکیاں نماز کی دلدادہ ہیں اسے کبھی نہیں چھوڑتیں (ہیں) اور وہ کبھی مزاق نہیں کرتی ہیں بلکہ مزاق کرنے والیوں [مَزّٰحَاتٌ] کو نصیحت کرتی ہیں۔ وہ لڑکیاں پاک دامن ہیں، فاحشہ (عورتوں) سے بچتی ہیں اور عالماؤں کے ساتھ رہتی ہیں۔ دیہاتی عورتیں سبزیاں زیادہ کھاتی ہیں اور گوشت کم۔ بے شک خالدہ کی بہنیں پھل کھاتی ہیں مگر [وَلٰكِنْ] چائے نہیں پیتیں۔ مشرکہ (عورتیں) بے حیائیوں اور برائیوں سے نہیں بچتیں اور اللہ کی آیتوں کو نہیں سنتیں بلکہ ان کا انکار کرتی ہیں۔

درس (۱۴) فعل مجہول

كَتَبَ ، كُتِبَ	نَصَرَ ، نُصِرَ	اَكَلَ ، اُكِلَ
يَكْتُبُ ، يُكْتَبُ	يَنْصُرُ ، يُنْصَرُ	يَاكُلُ ، يُوْكَلُ

قَرَأَ الْوَلَدُ الْكِتَابَ قُرِأَ الْكِتَابُ

كَتَبَتِ الْبِنْتُ الدَّرْسَ كُتِبَ الدَّرْسُ

اَخَذَتْ فَاطِمَةُ الْكِتَابَيْنِ اُخِذَ الْكِتَابَانِ

يَنْصُرُ اللّٰهُ الْمُسْلِمَ يُنْصَرُ المسلمُ

تَشْكُرُ المعلمة الطَّالِبَتَيْنِ تُشْكَرُ الطَّالِبَتَان

يَنْصُرُ اللّٰهُ المسلمين يُنْصَرُ المسلمون

تَنْصَحُ الْعَالِمَةُ الْجَاهِلَاتِ تُنْصَحُ الْجَاهِلَاتُ

أَكَلَ الضَّيْفُ الفَاكِهَةَ أُكِلَتِ الفَاكِهَةُ

نَصَرَ الكَرِيْمُ الأَرْمَلَةَ نُصِرَتِ الأَرْمَلَةُ

﴿ اسئلة ﴾

من قرأ ؟ ماذا قرأ ؟ ماذا قُرِأَ ؟ من كتبت

ماذا كتبت ماذا كُتِبَ ؟ هكذا ....؟

ملاحظہ :- كَتَبَ ، يَكْتُبُ ، أَكَلَ يَأْكُلُ ، أَخَذَ يَأْخُذُ یہ افعال معروف ہیں اور كُتِبَ ، يُكْتَبُ أُكِلَ يُؤْكَلُ ،أُخِذَ يُؤْخَذُ یہ افعال مجہول ہیں۔ فعل معروف کے بعد اسم مرفوع کو فاعل کہتے ہیں جیسے : قَرَأَ الْوَلَدُ الْكِتَاب (لڑکے نے کتاب پڑھی) اس میں اَلْوَلَدُ فاعل اور کتاب مفعول ہے اور فعل مجہول کے بعد اسم مرفوع کو نائب فاعل کہتے ہیں جیسے: قُرِأَ الْكِتَابُ (کتاب پڑھی گئی) اس میں اَلْكِتَابُ نائب فاعل ہے۔

عربی بناؤ

شاگرد نے سبق پڑھا۔ سبق پڑھا گیا۔ لڑکی نے سبق یاد کیا۔ سبق یاد کیا گیا۔ سخی نے دو مظلوموں کی مدد کی۔ دو مسلمانوں کی مدد کی گئی۔ اساتذہ طلبہ کو نصیحت کرتے ہیں اور معلمائیں طالبات کو نصیحت کرتی ہیں۔ دو مردوں کا شکریہ ادا کیا گیا۔ پھل کھائے جاتے ہیں۔ عورتیں مدد کی جاتی ہیں۔ عورتیں، عورتوں کی مدد کرتی ہیں۔ دو سبق پڑھے گئے۔ خالد نے دو سبق پڑھے اور انھیں لکھا۔ مسلمان مظلوم کی مدد کرتا ہے۔ مظلوم مدد کیا جاتا ہے۔ مظلومہ مدد کی جاتی ہے۔

درس (۱۵) امر حاضر مذکر (واحد جمع)

اِحْمِلْ	اِرْجِعْ	اُدْخُلْ	اُشْكُرْ
اِقْرَأْ	اِجْلِسْ	اُحْضُرْ	اُخْرُجْ
اِفْتَحْ	اِضْرِبْ	اُعْبُدْ	اُذْكُرْ

اَيُّهَا الولد ! اُذْكُرِ اسْمَ رَبِّك وَابْدَأْ عَمَلَكَ . كُلْ مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ وَاشْكُرْ لَهٗ . هٰذِهٖ درّاجَتك خُذْهَا و تلك محفظتك اِحْمِلْهَا وَ اذْهَبْ اِلٰی المدرسة . و هناك اُدْخُلِ الصَّفّ بِالسُّرْعة [1] وَاجْلِسْ على الكرسى با لادب ثُمَّ افْتَحْ كِتَابَكَ وَاقْرَأْ درسَك وَافْهَمْهُ جَيِّدًا وَاحْضُرْ فى كل حِصَّةٍ فى الميعاد وبعد العطلة ارْجِعْ مِن فَورِكَ [فَورًا] اِلَی البَيْتِ و كُلِ الطَّعَامَ

---

[1] اور وہاں کلاس میں جلدی سے/تیزی سے داخل ہونا اور..............

ثُـمَّ اكْتُـبْ وَاجِبَـاتِ الْـمَـدْرَسَة و ارْقُـدْ الى الظُّهر وبعد الا ستيقاظ من النوم ، أُعْبُـدِ الـلّٰـهَ واسْـئَلْهُ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰ خِرَةِ وَأْمُرْ اِخْوَانَكَ و اِخْوَاتِكَ بالصلوٰةِ.

يَـا عِبَـادَ الـلّٰـهِ ! مُـرُوْا صِبْيَـانَـكُمْ بِـالْـخَيْر وَاعْبُدُوْا الـلّٰـهَ، مَـالَـكُـمْ مِـنْ اِلٰـهٍ غَيْرُهٗ وَاذْكُـرُوْهُ ذِكْـرًا كَثِيْـرًا. يَـا اِخْـوَتِـىْ ! سَـلُـوْا الـلّٰـهَ لَكُمُ الْاِسْتِقَامَةَ فى الدِّيْنِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الـلّٰـه تـعالىٰ يعلم سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ فَاحْذَرُوْه . اِغْسِلُوْ ا اَيْدِيَكُمْ قبـل الْاَكْـلِ ثُمّ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا من رزق الله واشكرو لهٗ . اعملوا عَـمَلًا صَـالِـحًـا وَاحْـذَرُوا الشَّيْـطَـانَ فَـاِنَّ الشَّيْـطَـانَ لـكـم عَـدُوٌّ مُّبِيْـن و هـو لا يـا مـركـم اِلَّا بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَر .

....

ملاحظہ :- أَخَذَ یَاخُذُ سے امر خُذْ اور اَکَلَ یَأ کُلُ سے کُلْ آتا ہے
اور أَمَرَ یَأمُرُ سے مُرْ آتا ہے مگر درج کلام میں بطور اولیٰ
أُأْمُرْ /أُؤْمُرْ آتا ہے اور سَأَلَ یَسْأَلُ سے سَلْ آتا ہے
اور درج کلام میں اِسْأَلْ [اِسْئَلْ] آتا ہے۔

امر بناؤ

تَصْدُقُ	تَنْهَضُ	تَصْحَبُ	تَشْهَدُ
تَلْعَبُ	تَدْرُسُ	تَخْلَعُ	تَلْبَسُ

عربی بناؤ

اے لڑکے ! صبح نیند سے بیدار ہونے کے بعد مسجد جا اور اللہ کی عبادت کر اور نماز کے بعد قرآن پڑھ ۔ ناشتہ تیار ہے ، کھا اور پی اور جلدی سے مدرسہ جا ۔ بستہ کھول اور کتاب پڑھ۔ کتاب لے اور اسے پڑھ۔

اے لوگو ! نیکوں کے ساتھ رہو اور بدوں سے بچو۔ قرآن پڑھو اور اسے اچھی طرح سمجھو ۔ اپنے ہاتھ دھوؤ اور کھانا کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔

اے لڑکو ! پڑھو زیادہ اور کھیلو کم اور ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ بری عادت ہے۔

درس (۱۶) امر حاضر مؤنث (واحد و جمع)

كُلِىْ	كُلْنَ	خُذِ ىْ	خُذْ نَ
اِفْعَلِىْ	اِفْعَلْنَ	اُنْظُرِىْ	انظرن
اُقْعُدِ ىْ	اُقْعُدْنَ	اُ رْقُدِ ىْ	اُ رْقُدْ نَ

يَـا بـنـتـى ! اُنْظُرِىْ اِلَىَّ وَاسْمَعِىْ نَصِيْحَتِى وَاعْمَلِىْ بِهَا . اَلَا

اِنَّ صُـحْبَةَ البنات الصالحات ، نافعة و صحبة الفاسقات

ضَـا رَّةٌ فَا صحَبِى [فَ = اصْحَبِىْ] اُلبنات الصالحات

وَاحْـذَرِى الـفـاسـقـاتِ . اِعْـمَـلِـىْ عملا صالحا واعْلَمِى

اَنَّ الـلّٰـه ربّـى وَ رَبُّكِ فَاعْبُدِيْهِ (فَ= اعْبُدِىْ=هِ) واذ كريه

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَ اشْكُرِىْ لَهٗ عَلٰى نَعْمَآ ئِهٖ و هو شا كِرٌ عَلِيْمٌ .

یَا بنات الاسلام ! اِحْذَرْنَ الْفُحْشَ وَخُذْنَ طَرِيقَ الْحياء فَاِنَّ الْحَيَاء شعْبَةٌ من الايمان . احذرن الْحَسَد فَانَّ الْحَسَدَ يأكل الْحَسَنَات كما تاكل النّارُ الْحَطَبَ .افعلن الخير وأْمُرْنَ بِالْمَعْرُوْفِ .

عربی بناؤ

اے میری بیٹی ! یہاں تو کیوں بیٹھی ہے؟ اُٹھ اور اپنی جماعت میں داخل ہو اور اپنا سبق پڑھ۔ چھٹی کے بعد اپنے گھر لوٹ اور مدرسے کا ڈریس اتار اور گھر کا لباس پہن پھر اپنے ہاتھ دھو اور کھانا کھا۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد تھوڑی دیر آرام کر۔
اے میرے بیٹو ! غیبت اور چغل خوری [نَمِيْمَةٌ] سے ہمیشہ بچو۔ صبح و شام اللہ کو یاد کرو کیونکہ اللہ کی یاد دل کی زندگی [حياة] ہے۔
بد عورتوں سے بچو اور نیک عورتوں کے ساتھ رہو کیونکہ نیک عورتوں کی صحبت تمہیں نیک بنادے گی [تَجْعَلُ] اپنی ماؤں کی نصیحت سنو اور اس پر عمل کرو کیونکہ نیک مائیں ہمیشہ بھلائی کا حکم دیتی ہیں نہ کہ برائی کا۔ لباس تقویٰ پہنو یعنی: حیا اختیار کرو اور بے حیائی سے بچو کیونکہ بے حیائی تمہارے لئے دنیا و آخرت میں رسوائی [خِزْیٌ] ہے۔

....

درس (۱۷) حاضر مذکر (واحد وجمع)

لَا تَكْسَلْ	لَا تَدْخُلْ	لَا تَجْعَلْ	لَا تَكْذِبْ
لَا تَكْسَلُوْا	لَا تَدْخُلُوا	لَا تَجْعَلُوْا	لَا تَكْذِبُوْا
لَا تَلْعَبْ	لَا تَسْجُدْ	لَا تَذْهَبْ	لَا تَضْرِبْ
لَا تَمْزَحْ	لَا تَعْبُدْ	لَا تَقْرَبْ	لَا تَجْلِسْ
لَا تَضْحَكْ	لَا تَنْظُرْ	لَا تَصْحَبْ	لَا تَظْلِمْ

ايها الولد الصالح ! لَا تَقْرَبْ اَهْلَ الْبِدَعِ ولا تَقْعُدْ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَلَا تَصْحَبِ الْكَافِرِيْنَ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ و صحبتهم ضَارَّةٌ جدًّا. لَا تَضْحَكْ كَثِيْرًا ولا تَمْزَحْ وَلَا تَظْلِمْ اَحَدًا وَلَا تَكْذِبْ اَبَدًا بَلِ اصْدُقْ دَائِمًا.

ايها المسلمون ! لا تغفلوا عن ذكر اللّٰه

ولا تتر کوا الصلوٰۃ ابدًا ولا تد خلوا بیوتَ النّاس بِدُوْنِ اِذْنِهِمْ وَلَا تَجْلِسُوْا مَجَالِسَ الْفُجّارِ. ایها الْیَهُوْدُ! لَا تَلْبِسُوْا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَلَا تَکْتُمُوْا الحقَّ و انتم تعلمون ولا تقتلون المسلمین بِغَیْرِ الْحَقِّ.

ملاحظہ :- ماضی سے مضارع اور مضارع سے امر و نہی برابر پوچھتے رہیں۔

عربی بناؤ

اے مرد صالح ! فُسّاق و فجّار سے دوستی مت کر۔

اپنے بڑوں کے سامنے ادب کے ساتھ بیٹھ نہ ہنس اور نہ دل لگی کر۔

اے لوگو ! یتیموں [یَتَامٰی] کے اموال ناحق مت کھاؤ۔

اللہ کے ساتھ دوسرے معبود نہ بناؤ۔ چاند اور سورج کو (لِ) سجدہ نہ کرو۔

بتوں [اَصْنَام] کی پوجا مت کرو۔ جھوٹ مت بولو۔ اے لڑکو! مدرسہ دیر سے [بِ] سے مت جاؤ۔ پڑھنے میں کاہلی نہ کرو۔

پڑھنے کے وقت مت کھیلو اور جب گھروں کو لوٹو (تو) ادھر اُدھر مت دیکھو۔ خوامخواہ بازار مت جاؤ اور نہ وہاں بیٹھو۔

....

درس (۱۸) نہی حاضر مؤنث (واحد و جمع)

لَا تَكْفُرِیْ	لَا تَسْجُدِیْ	لَا تَرْكَعِیْ	لَا تَكْذِبِیْ
لَا تَجْعَلِیْ	لَا تَظْلِمِیْ	لَا تَقْرَبِیْ	لَا تَغْفُلِیْ
لَا تَخْرُجِیْ	لَا تَقْنُتِیْ	لَا تَاكُلِیْ	لَا تَشْرَبِیْ
لَا تَقْعُدْنَ	لَا تَرْغَبْنَ	لَا تَسْئَلْنَ	لَا تَكْسَلْنَ

اَيَّتُهَا الْبِنْتُ ! لَا تَقْنُتِیْ لِاَ حَدٍ وَلَا تَسْجُدِیْ

وَلَا تَرْكَعِیْ بَلِ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِیْ وارکعی

واعْلَمِیْ اَنَّمَا هو الله واحد فاعبدیه ولا تجعلی

مَعَهٗ اِلٰهاً اٰخَرَ واذکریه واشکری لَهٗ وَلَا تَكْفريه

(به) هـذا صراط مستقيم ولَكِ فيه فوز عظيم .

ايتها البنات ! اعملن صالحاً وَلَا تَقْرَبْنَ الْفَحشآء والمنكر واعبدن اللّٰه واشكرن لهٗ ولا تكفرن به. اعملن ان الحجاب واجب عليكُنَّ فلا تخرجْن من البيوت بدون حجاب ولا بدون اذن

واعملن بنصائح الامهات ولا تغفلن عنها .

عربی بناؤ

اے لڑکی ! کتاب وسنت پر عمل کر۔ باریک لباس مت پہن۔ گھر سے بے پردہ مت نکل۔ کسی پر ظلم مت کر ۔ اللہ کی عبادت سے غافل مت ہو۔ نماز کبھی مت چھوڑ۔ اللہ کے ذکر سے روگردانی مت کر (منہ مت موڑ) کسی حال میں اللہ کی ناشکری مت کر۔ اے لڑکیو! قرآن پڑھو اور اس کی تعلیم پر عمل کرو اور اس سے منہ نہ موڑو۔ بزرگ عورتوں سے دل لگی نہ کرو اور ان پر مت ہنسو۔ صبح وشام اللہ کو یاد کرو اور کبھی اس کے ذکر سے غافل مت ہو۔

....

ابواب واوزان کو سمجھو اور مضارع سے امر و نہی بنا کر اپنے استاد کو دکھاؤ

[نَصَرَ / یَنْصُرُ کے باب سے / اَمر : اُنْصُرْ]

بَسَطَ یَبْسُطُ / خَرَجَ یَخْرُجُ / دَخَلَ یدخل / عبد یعبد

ترك يترك / رقد يرقد / ذكر يذكر / نظر ينظر.

[ضَرَبَ يَضْرِبُ سے / امر: اِضْرِبْ]

لَبَسَ يَلْبِسُ / جلس يجلس / غسل يغسل / حمل / يحمل

خدم يخدم.

[سَمِعَ يَسْمَعُ سے / امر : اِسْمَعْ]

حَذِرَ يَحْذَرُ / لبس يلبس / لعق يلعق / كسل يكسل.

[فَتَحَ يَفْتَحُ سے / اَمر : اِفْتَحْ]

خَلَعَ يَخْلَعُ / قَرَأَ يقرأ / مزح يمزح / ذهب يذهب.

ملاحظہ :- خدم یخدم : نصر ینصر سے اور حصد یحصد : ضرب یضرب سے بھی آتا ہے۔

- لَبَسَ يَلْبِسُ: خلط ملط کرنا۔ لَبِسَ يَلْبَسُ: پہننا۔

درس (١٩) من القرآن الكريم

اِنّ اللّٰه بِا لناس لَرَءُ وُفٌ رَّحِيُم○ اِنّ رحمتَ الله قريب من الْمُحْسِنِيْنَ ○ اَلَآ اِنّ اَوْلِيَآ ءَ اللّٰه لَا خَوْفٌ عليهم ولا هم يَحْزَنُوْن ○ يٰٓاَ هْلَ الْكِتَابِ لِمَا تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وانتم تَشْهَدُ وْن ○ يٰٓاَهْلَ الْكتاب لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ و تكتُمُوْنَ الْحَقَّ و اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ والله يَعْلَمُ و اَنْتُمْ لاتعلمُوْنَ ○ لا تعلمونهم اللّٰه يعلمهم ○ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنّ اللّٰه علىٰ كلّ شىءٍ قد يرٌ ○ الم تعلم ان اللّٰه لهٗ ملك السّمٰوت والارض وما لكم من دُوْنِ اللّٰه مِنْ وّ لِيٍّ وّلا نصير ○ وَمَا النّصْرُ اِلّا من عند اللّٰه ان الله عزيزٌ حكيم ○ لا تَحْزَنْ اِنّ اللّٰه مَعَنَا ○ وعنده مَفَا تِحُ الْغَيْبِ لَا يعلمها اِلّا هو ○ وخلق كل شىء وهو بكُلِّ شىء عليم ○ اَلَمْ يعلموا

ان اللّٰہ ہو یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ من عِبَادِہٖ و یاخذالصَدَقٰتِ وان اللہ ہو التَّوَّا بُ الرَّحِیْم ۔ ان اللّٰہ لا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْئًا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلٰکِنَّ اکثرھم لا یعلمون ۝ اِنَّ اللّٰہَ ربّی و رَبّکم فَاعْبُدُوْہُ ھذا صِراط مّستقیم.

عربی بناؤ

اے لوگو ! کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے؟

ہاں! ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔

کیا تم گواہی دیتے ہو کہ سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے رسول اور اس کے بندے ہیں؟

جی ہاں! ہم گواہی دیتے ہیں کہ سیدنا محمد مصطفیٰ (ﷺ) اللہ کے رسول اور اس کے بندے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو کہ اسلام دین حق ہے؟

ہاں جی ! ہم جانتے ہیں کہ اسلام دین حق ہے۔

کتابی (اہل کتاب) حق کو چھپاتے ہیں اور اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں۔

اے لوگو ! اللہ کی عبادت کرو اور لوگوں پر ظلم نہ کرو۔

....

درس (۲۰) افعال معتل فا واوی از ثلاثی مجرد

(یعنی: شروع میں واؤ والے تین حرفی فعل)

وَصَلَ ، يَصِلُ	وَقَفَ ، يَقِفُ	وَجَدَ ، يَجِدُ
وَضَعَ ، يَضَعُ	وَقَعَ ، يَقَعُ	وَدَعَ ، يَدَعُ

فَيْصَلٌ يَصِلُ كل يوم الىٰ مصنع الد راجات فى الْمَوْعِدِ و يعمل فيه . لَا يَقِفُ فى الطريق فى مَكَانٍ . يَضَعُ اَوَّلاً حَقيبتهٗ على الدّرّاجة ثمّ يَرْكَبُهَا و يَذْهب الى المصنع . و هناك يَدَعُ د راجته فى الباب وحقيبته فى الصُّوَان ثمّ يَبْدَأُ عَمَلَهٗ و يصنع الد رّاجتَيْنِ فى سَاعةٍ وَيَجِدُ اُجْرَةَ عَمَلِهٖ . ذَ ات يوم وَقَعَتْ لَهٗ حَادِثَةٌ فِىْ الطريق ، صَدَمَتْهُ السيّارة فَسَقَطَتْ د راجتهٗ على الارض وهو جُرِحَ جَرِيْحاً شَدِيْدًا .

اَلَآ اِنَّ فى هذا الطريق تقع الحادثات كثيرة لِاَنَّهٗ مُزْدَحِمٌ جدًّا .

ملاحظہ:- یَصِلُ اصل میں یَوْصِلُ تھا۔اسی طرح یقف وغیرہ کو سمجھیں۔

﴿ اسئلة ﴾

من یصل الی المصنع ؟ متٰی یصل ؟ لِمَاذا یصل ؟ این یضع الحقیبة ؟ و این یدع الدراجة ؟ لماذا تقع الحادثة عَادَةً فی هذا الطریق ؟ أتقف فی الطریق یا فیصل ؟ أتجد اجرة عملك ؟ هكذا ....؟

عربی بناؤ

کیا کلثوم روزانہ وقت پر مدرسہ پہنچتی ہے؟ جی ہاں! وہ روزانہ وقت پر مدرسہ پہنچتی ہے اور جب وہ اپنے کلاس میں داخل ہوتی ہے، اپنا بستہ میز پر رکھتی ہے اور اپنا سبق پڑھتی ہے۔
وہ مدرسہ سے گھر کب پہنچتی ہے؟ وہ دوپہر میں ایک بجے پہنچتی ہے۔
مزدور کب کارخانے جاتے ہیں؟ وہ صبح سات بجے کارخانے جاتے ہیں اور جب کارخانے پہنچتے ہیں، اپنی سائیکلوں کو گیٹ میں چھوڑتے ہیں اور بیگوں/تھیلوں کو الماری میں پھر اپنے کام میں لگ جاتے ہیں۔ [اپنا کام شروع کرتے ہیں]
اے لوگو! کیا تم اسلام کے بارے میں کوئی نئی کتاب اس لائبریری میں پاتے ہو؟
جی ہاں! ہم دو نئی کتابیں پاتے ہیں۔

....

درس (۲۱) امر و نہی (شروع میں واؤ والے تین حرفی)

صِلْ صِلُوْا صِلِی صِلْنَ

لَا تَقِفْ لَا تَقِفُوْا لَا تَقِفِی لَا تَقِفْنَ

دَعْ دَعُوْا دَعِی دَعْنَ

لَا تَضَعْ لَا تَضَعُوْا لَا تَضَعِی لَا تَضَعْنَ

الاخت: ایها الْاَخُ النَّجِیْبُ! صِلْ الیٰ موقف الحافلات من فَوْرِكَ [فَوْرًا] لا تقف فی الطریق . هناك سَتَجِدُ خَالِدًا فِیْ اِنْتِظَارِكَ .

الاخ: دَعِی اَقْرَأُ القرآنَ الحكیم ☆

الاخ: ایتها الْاُخْتُ ! ضَعِی كتبها فی الْمحفظة واذْهَبِی مِنْ فَوْرِكِ الی المد رسة .

الاخت: دَعِیْنِیْ [دعی = نی] اَحْفَظُ دروسی.

o

مد یر المصنع: ایها الاخوان !لَا تَدَعُوا ثِیَابَكُمْ هُهُنابل دعوا فی الصُّوَانِ وَأَبْدَؤا عملكم .

☆ مجھے قرآن حکیم پڑھنے دے [چھوڑ میں قرآن حکیم پڑھوں گا]

صَانِعُوْهُ : حَسَنًا ، افتحُ لنا قُفْلَ الصّوان يا سَيِّدَ نَا ! لِنَدَعَ ثيابنا فيه .

مدير المصنع : قِفُوْا قليلًا ، اَنَا افتح السَّاعَةَ يا اخوانى ! ☆

عربی بناؤ

طالبات: محترمہ! درس گاہ کا دروازہ بند ہے، اسے کھولیئے ؟

مُدَرِّسہ: اے بچیو! ذرا ٹھہرو میں ابھی اسے کھولتی ہوں۔

ساتھن : اے بہن! تو فوراً اپنے گھر پہنچ، راستے میں کہیں مت رکنا کیونکہ تیری ماں تیرے انتظار میں ہے۔

ساجد: اے بھائی! ذرا ٹھہر؟ **خلیل:** مجھے جانے دو کیونکہ میرے والد میرے انتظار میں دروازے پر کھڑے ہیں۔

والد: اے لڑکے! اپنا بستہ اٹھا اور فوراً مدرسہ جا، راستے میں مت رکنا۔

ساتھن: اے بہنو! کچھ دیر ٹھہرو میں ابھی تمہارے لئے چائے بناتی ہوں۔

ساتھنیں: بہت اچھا !

....

☆یہاں الساعة کا معنیٰ " ابھی " ہے اس جگہ اٰنِفًا (ابھی) اور حَالًا (ابھی) بھی لا سکتے ہیں۔

درس (۲۲) ماضی کے صیغے (بیچ میں واو/یا والے تین حرفی

[نَصَرَ ، يَنْصُرُ سے]

	مذکر کے صیغے		مؤنث کے صیغے	
	واحد	جمع	واحد	جمع
غائب	قَالَ	قَالُوا	قَالَتْ	قُلْنَ
حاضر	قُلْتَ	قُلْتُمْ	قُلْتِ	قُلْتُنَّ
متکلم	قُلْتُ	قُلْنَا	قُلْتُ	قُلْنَا

قَامَ، زَارَ، عَادَ

[ضَرَبَ يَضْرِبُ سے]

بَاعَ	بَاعُوا	بَاعَتْ	بِعْنَ
بِعْتَ	بِعْتُمْ	بِعْتِ	بِعْتُنَّ
بِعْتُ	بِعْنَا	بِعْتُ	بِعْنَا

جَاءَ ، عَاشَ

[سَمِعَ يَسْمَعُ سے]

خَافَ	خَافُوْا	خَافَتْ	خِفْنَ
خِفْتَ	خِفْتُمْ	خِفْتِ	خِفْتُنَّ
خِفْتُ	خِفْنَا	خِفْتُ	خِفْنَا

نَامَ ، شَاءَ

مَنْ جَاءَكَ يَا جُنَيْدُ ؟ جَا ئَنِيْ استاذی.

أَقُمْتَ لَهٗ ؟ نعم قُمْتُ لَهٗ .

متٰى عُدْتَ من السوق ؟ عُدْتُّ قبلَ قليل .

أَبِعْتَ مَتَاعَكَ ؟ نعم لَقَدْ بِعْتُه.

مَتٰى جِئْتُمْ ايها الاخوان ؟ جِئْنَا اَمْسِ فِی الصباح .

ما ذا قال لكم النّاصحون ؟ قالوا لَنَا قَوْلًا معروفًا .

من جَاءَ تْكِ يَا سَلْمَةُ ؟ جَاءَ تْنِی زَمِيلَتِی .

مَا ذَا قَالَتْ لَكِ ؟ قَالَتْ لِیْ " السلام علیکم "

مَا ذا قُلْتِ لَهَا ؟ قُلْتُ لَهَا " وعلیکم السّلام "

أَ زُرْتِ تَاجَ مَحَلَّ ؟ لَا ، مَا زرتهٗ

من اَیِّ شیء خِفْتِ ؟ خِفْتُ مِنَ الْخِزْیِ .

ما ذا اَکَلَتِ الْبنات ؟ اَکَلْنَ مَا شِئْنَ .

این نِمْنَ بعد اَنْ یَّاکُلْنَ ؟ نمن فی الْحُجُراتِ.

ما ذا بِعْتُنَّ ایتھا الاخوات ؟ بِعْنَا الخضراواتِ .

عربی بناؤ

نبیل کل صبح اپنے شہر گیا۔ اس سے میں نے کچھ نہیں کہا۔ میں نے علم وادب کے گھر میں زندگی گزاری ۔ تو بوقت صبح میرے پاس آیا ۔انھوں نے اپنے کپڑے بیچے ۔تم نماز کے لئے کھڑے ہوئے ۔ انھوں نے ہم سے سچی بات کہی ۔تم نے ان سے جھوٹی بات کہی ۔ ہم کچھ دیر پہلے اپنے گھروں کولوٹے ۔تم ظہر کے بعدسوئے ۔فقراء اغنیاء سے ڈرے۔ میں نے بیت اللہ کی زیارت کی۔

وہ میرے پاس آئی۔ میں نے اس سے بھلی بات کہی۔ میں اپنی استانی کے لئے کھڑی ہوئی۔ ہم اپنی ماؤں سے ڈریں۔ تم نے اپنے کپڑے بیچے۔ انھوں نے بیت المقدس کی زیارت کی۔ تو نے جو چاہا کیا۔ میں ظہر سے پہلے سوئی۔

درس (٢٣) مضارع کے صیغے (بیچ میں واؤ/یا والے)

يَقُوْلُ يَقُوْلُوْنَ تَقُوْل يَقُلْنَ

تَقُوْل تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِيْنَ تَقُلْنَ

اَقُوْلُ نَقُوْلُ

يَبِيْعُ يَبِيْعُوْنَ تَبِيْعُ يَبِعْن

تَبِيْعُ تَبِيْعُوْنَ تَبِيْعِيْنَ تَبِعْنَ

اَبِيْع نَبِيْعُ

يَخَافُ☆ يَخَافُوْنَ تَخَافُ يَخَفْنَ

تَخَاف تَخَافُوْنَ تَخَافِيْنَ تَخَفْنَ

اَخَافُ نَخَافُ

ماذا يبيع الفاكهانيون ؟ هم يبيعون الفواكه.

ما ذا يعمل الْكُفَّارُ ؟ هم يعملون ما يَشَاؤُوْنَ.

أيقوم الْمُصَلُّوْنَ لِلصَّلوٰة ؟

نعم ، يقومون لَهَا اٰنِفاً.

☆اصل میں یَخْوِفُ تھا۔

اين تعيش ايها الولد ؟ انا اعيش في البلدة .

أَيَجِيئُكَ عبد الله ؟ نعم يَجِيئُنِي كل يومٍ .

أانتم تَخَافون اللّٰه ؟ نعم نخاف الله تعالىٰ.

اين تعيش هؤلاء البنات ؟ هنّ يعشن في قرية .

اين تنام الاخوات ؟ هن ينمن في الحجرات .

أَأَنْتُنّ تبعن الثّياب ؟ لا ، بل نبيع الْاٰنِيَةَ .

أَأَنْتِ ستقومين بهٰذ االْعَمَلِ ايتها البنت ؟

نَعَمْ ، ساقوم بهٰذ العمل ,, اِنْ شَاءَ اللّٰه ،،

ما ذا تقول لَكِ اُمّكِ ؟

تَامُرُنِيْ بِنَظَافَةِ الْجِسْمِ وَالْمَلَا بِس.

[شناخت کرو]

شئتَ ، یبعن ، یجیئون ، قلن
خفتِ ، تخاف ، قلتم ، تقولون
یشئن ، زرنا ، نزور ، تقومین

ملاحظہ:- جب تک صیغوں کی اچھی طرح شناخت نہ ہوجائے ہرگز آگے نہ بڑھایا جائے۔

عربی بناؤ

خالد مجھ سے سچ بات کہتا ہے۔ وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو شام میں اپنے گھر لوٹتا ہے۔ تم بازار میں اپنا سامان بیچتے ہو۔ تم اللہ سے ڈرتے ہو۔ حسین کی فیملی بریلی میں رہتی ہے۔ مائیں ہم سے بھلی بات کہتی ہیں۔ خالد! کیا تو سبزی بیچتا ہے؟ جی ہاں! میں سبزیاں اور پھل بیچتا ہوں۔ لوگو! تم کہاں رہتے ہو؟ ہم مرادآباد میں رہتے ہیں [زندگی گزارتے ہیں] عابدہ! تو کس سے ڈرتی ہے؟ میں اللہ سے ڈرتی ہوں۔ عورتو! کیا تم دہی بیچتی ہو؟ نہیں! بلکہ ہم دودھ بیچتے ہیں کیا تم دوپہر میں سوتی ہو؟ جی ہاں! ہم دوپہر میں سوتے ہیں۔ لڑکو! جب تمہارے پاس تمہارے اساتذہ آتے ہیں (تو) کیا کرتے ہو؟ ہم ان کے لئے کھڑے ہوتے ہیں اور ان سے بیٹھنے کو کہتے ہیں۔

....

درس (۲۴) امرونہی کے صیغے (بیچ میں واؤ یا والے)

قُلْ قُوْلُوْا قُوْلِیْ قُلْنَ

لَا تَقُمْ لَا تَقُوْمُوْا لَا تَقُوْمِیْ لَا تَقُمْنَ

جِئْ جِیْئُوْا جِیْئِیْ جِئْنَ

لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعُوْا لَا تَبِیْعِیْ لَا تَبِعْنَ

نَمْ نَامُوْا نَامِیْ نَمْنَ

لَا تَخَفْ لَا تَخَافُوْا لَا تَخَافِیْ لَا تَخَفْنَ

ما ذا قال الوالد لِوَلِدِهٖ ؟

قَالَ لَهٗ : یَا ولدی ! قُلِ الصِّدْقَ فانّ الصدق دأبُ الخیار ولاتَقُلْ علی الصادقین الکذب فان قول الکذب علی احد ، اثمٌ مُّبینٌ .

ما ذا قال الوالد لاولاده ؟

قال لهم : ايها الاولاد ! لقد حَانَ وقت الصلوٰة فَقُوْمُوْا لَهَا وَلَا تَنَامُوْا وَلَا تَكْسِلُوْا عنها فان الصلوٰة من خير الْعبادات .

ما ذا قالتِ الام لولده ؟

قالت لَهٗ : ايها الولد ! خُذِ الابريق و جِئْىُ بِالْمَاء وَضَعْهُ [ضَعْ = هٗ] على المائدة ثم قُلْ لاختِه اَن تَضَعَ الطعام عليها .

ما ذا قالت الام لبنتها ؟

قالت لها : لا تَعِيْشِىْ حياتها كَسِلَةً بل قومى بِاُمُوْرِ البيت و لا تَغْفُلْ عنها و قومى للصلوٰة فى اوقاتها اَلَآ اِنّ الاشغال لَا تَمْنَعُكِ من اداء الصلوٰة .

ماذا قالت الام لبناتها ؟

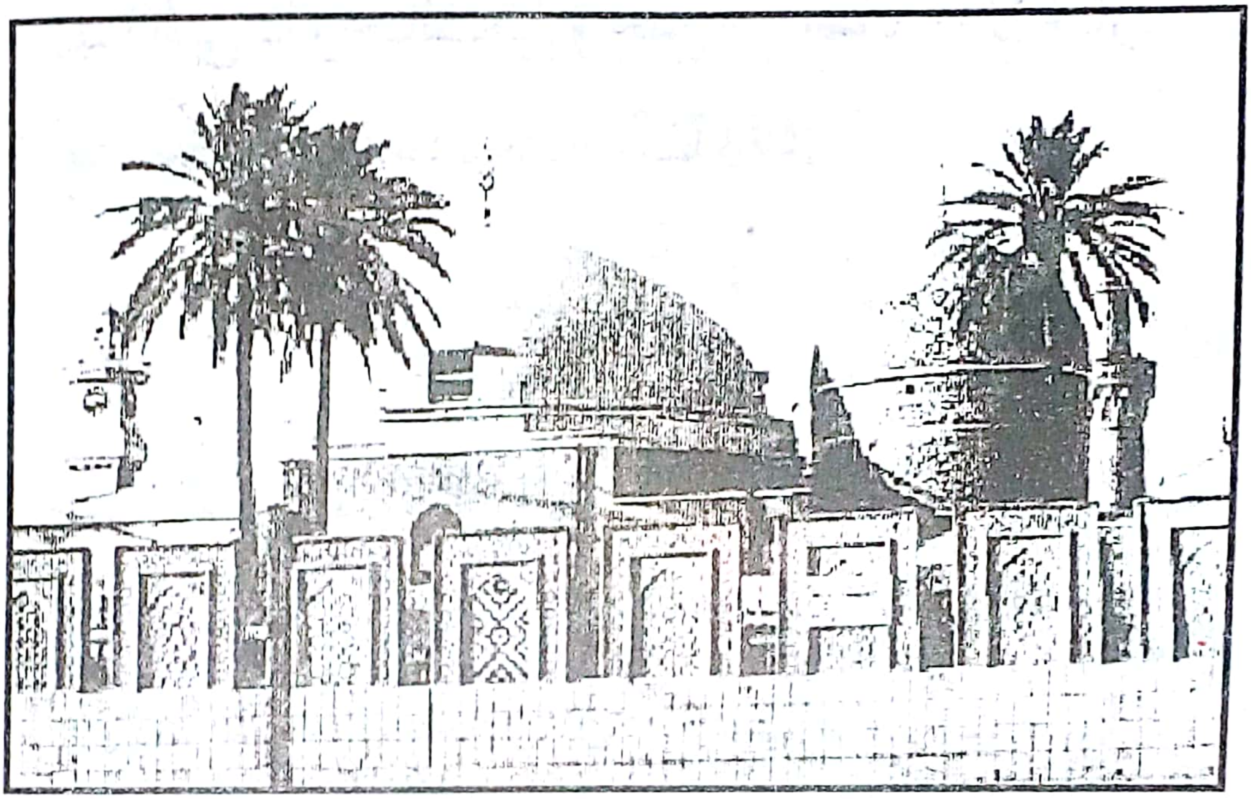
قالت لهنّ:ضعن هذه الفواكه فی السّلِّ وَاذ هَبْنَ بها الی دارخالتكنّ وجِئْنَ من هناك با لاخباز.

☆ ذَهَبَ بِهٖ: لے جانا ۔جاء به : لے آنا،لانا۔

عربی بناؤ

اے لڑکے ! جب تیرے پاس تیرا شیخ آئے اس کے لئے کھڑا ہو(جا) اور اس سے مؤدّب ہوکر بول ۔ اے لڑکی ! نماز کا وقت ہو چکا ہے اس کے لئے فوڑا اٹھ اور اس میں سستی مت کر ۔ اے لڑکیو ! پانی لاؤ اور کھانا دستر خوان پر رکھو کیونکہ میں بہت بھوکا ہوں ۔ اے لڑکو! اس سامان کو بازار لے جاؤ اور اسے بیچ دو ۔ اے بھائیو ! میری ان نصیحتوں پر عمل کرنا : ہمیشہ سچ بولنا ،کبھی جھوٹ نہ بولنا ،کسی پر ظلم نہ کرنا ،کسی پر جھوٹ مت باندھنا [تہمت نہ لگانا] نماز کبھی نہ چھوڑنا ،فقراؤ یتامیٰ کی مدد کرنا ،اپنے شیوخ کی خدمت کرنا۔ اے بہنو! گھر کے کاموں کی ذمہ داری لو اور سستی [کَسَلٌ]سے بچو ،دن میں تھوڑی دیر عصر سے پہلے سوؤ، جب عصر کا وقت قریب ہو جائے تو فوڑا نیند سے اُٹھ جاؤ۔

درس (٢٥) الى بغداد المقدسة



ذهب عديل الىٰ بغداد المقدسة قبلَ سِنَتَيِن و هو الآن يدرس اللّغة العربية فى جامعة صَدّام . ذَاتَ يوم كتب سليم رسالةً الىٰ صديقه عديل يسألهٗ عن بغداد وعن الدِّراسة هناك . كتب لهٗ صديقه عديل : بغداد المقدسة مدينة كبيرة و جميلة وَالدِّرَاسة فى جامعة صدّام جيّدة. وَصَلَ سَلِيُمٌ الى صديقه فى بغداد

قَبْلَ يَوْمَيْنِ و معهٗ اصدقائه سَلْمَان و جنيد و كُمَيْل و هم اليوم يزورون مزار سيدنا الشيخ عبد القادر الجيلانی رحمة الله عليه وغدًا يذهبون الی مَشْهَدِ الامام حُسين (رضی الله عنه) و بعد الغد يقومون بزيارة بعض الآثار القديمة.

... اسئلة...

من ذهب ؟ الی اين ذهب ؟ متٰی ذهب ؟ ماذا يفعل الآن ؟ هكذا ....؟

عربی بناؤ

عبداللہ حنفی کل کا سبق یاد کررہا ہے۔ خالد آج دیر سے مدرسہ پہنچا۔ نجیب دوپہر میں چاول کھاتا ہے اور شام میں روٹی۔ زُبیر صبح و شام جوس پیتا ہے۔ احمد نے اپنے دوست قاسم کے لئے خط لکھا۔ مشکور کہاں پڑھتا ہے؟ وہ جامعہ نوریہ میں پڑھتا ہے۔ عرفان کہاں پڑھتا ہے؟ وہ منظر اسلام یا جامعۃ الرضا میں پڑھتا ہے۔ ہر کوئی باادب بچوں سے خوش ہوتا ہے۔ کل زائرین مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات کا دورہ کریں گے۔ جب شمس احمد اپنے استاد کے پاس آیا (تو) وہ اس کے آنے سے [بِمَجِيْئِهٖ] خوش ہوا۔

درس (٢٦) من القرآن الحكيم

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَا اِثْمٌ كَبِيْر
ہ قُلْ لَّا اقول عندی خَزَائِنُ اللّٰه ولا اعلم الغیب و
لا اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّی مَلَكٌ ہ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ و
نُسُكِیْ و مَحْیَایَ و مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
ہ اَلَمْ یعلموْا اَنَّ اللّٰه یعلم سِرَّهُمْ و نَجْوٰهُمْ و ان
اللّٰه عَلَّام الْغُیُوْبِ ہ فَاعْلَمُوْا انّ اللّٰه مَوْلٰكُمْ
ہ واللّٰه یعلم انهم لَكٰذِبُوْنَ ہ و یقولون
علی اللّٰهِ الْكَذِبَ و هم یعلمون ہ قال اِنّی
لَیَحْزُنُنِیْ اَنْ تَذْهَبُوْ بِهٖ اَخَافُ اَنْ یَّاكُلَهُ
الذِّئْبُ و انتم عَنْهُ غَافِلُوْن ہ وَجَاءُوْا علیٰ
قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ہ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلیٰ ہ لقد
جئنٰكم بالحق ولٰكن اكثركم للحق كَارِهُوْنَ

وَأمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلوٰة ۰ یَا یَحْیٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۰ یَا مریم اقْنُتِیْ لِرَبِّكَ و اسْجُدِیْ وَارْكَعِیْ مَعَ الراكعین و قلنا یا آدم اسْكُنْ انت و زوجك الجنّةَ ۰ واللّٰه غالبٌ علىٰ اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النّاس لایعلمون ۰ واللّٰه یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۰ و قوموا للّٰه قَانِتِیْنَ ۰ فَلَا تَقْعُدُ بعدا لذِّكْرٰی مَعَ الْقَوْم الظّٰلِمِیْنَ ۰ اِنَّ ربك لَیَحْكُمُ بینَهُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ۰

المعجم اللغوی

خَمْرٌ : شراب مَیْسِرٌ : جواُ نُسُكٌ : قربانیاں

مَحْیَا : زندگی مَمَاتٌ : موت نَجْوٰی : سرگوشی

حَكَمَ ، یَحْكُمُ : فیصلہ کرنا۔قَنَتَ ، یَقْنُتُ ، اُقْنُتُ : نماز میں کھڑا ہونا

درس (٢٧) من كلام رسول الله ﷺ

قال رسول اللّٰه ﷺ: إنّ اللّٰه تعالى لَا يَنْظُرُ الىٰ صُوَرِكُمْ و اَمْوالكُمْ وَلٰكِنْ يّنظر الى قُلُوْبكم وَ اَعْمَالِكم ۔ ليس فى الخَضْرا وات، صدقةٌ ۔ خَيْرُ الْاَصْحَابِ عند اللّٰه تعالىٰ خيرهم لِصاحِبِهٖ و خَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالىٰ خيرهم لِجَارِهٖ ۔ لَا تاكُلُوْا بِالشِّمَالِ فَاِنّ الشيطان ياكل و يشرب بِشِمَالِهٖ ۔ لَا تَلْبَسُوْا الْحَرِيْرِ وَلَا الدِّيْبَاجَ وَلَا تشربوْا فى اٰنية الذهب والفضّة وَلَا تاكلوا فى صِحَافِهَا ۔ لَا ترجعوا بعدى كُفّارًا يضرب بَعْضُكُمْ رِقَابَ بعْضٍ ۔ اَلسَّفَرُ قِطعة من العذاب يَمنَعُ اَحَدَكم طَعَامَه وَشَرَابه و نَوْمَه ۔ اِنَّ رَجُلًا جاء الى النبى ﷺ

فَقَالَ : يَارَسُوْلَ اللّٰه اَیُّ الدُّعَآءِ اَفْضَلُ ؟ قَالَ: سَلُ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

............(مِنْ اَدْعِيَة رسول اللّٰه ﷺ)...........

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رحمتك وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامة من كلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ من كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّة وَالنَّجَاةَمِنَ النَّارِ ۔ اَللّٰهُمَّ انی اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ و اعوذ بك من الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ واعوذ بك من الْبُخْلِ و الْجُبْنِ واعوذ بك من غَلَبَةِ الدَّيْنِ وقَهْرالرِّجَال ۔ اللّٰهُمَّ انی ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلّا انت فَاغْفِرْلِیْ مغفرة مِنْ عندك وَارْحَمْنِیْ انك انت الغفورالرحيم.

....

....

....

درس (٢٨) من الامثال وَالحكم

ولكم فى الْقِصَاصِ حياة ہ هُنَّ لِبَاس لكم وانتم لباس لّهُنَّ ہ
لكلّ نَبَأٍ مُّسْتَقَرٌّ ہ ماعلى المحسنين سبيل ہ وَمَا على الرسول
اِلّا الْبَلَاغ ہ اَلْـخَبِيْثَـاتُ لِلْـخَبِيْثِيْـنَ والخبيثون للخبيثات و
اَلـطَّيِّبَـاتُ للطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبَاتِ ہ ظَهَـرَ الفساد فى الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ ہ ليس لهامن دُوْنِ اللّٰه كَاشِفَةٌ ہ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَان
اِلّا الاحسان [1] اِغْـفِرُوْا يغفراللّٰه لكم ہ سَيِّدُ القوم خادمهم ہ
مَـصَـائِبُ قـوم عـند قوم فَوَائِدُ ہ الـعـداوة فى الاقارب
كـالسِّـمِّ فى العقارب ہ اِنَّ الـضَـعِيْفَ قَدْ يَغْلِبُ على القوىّ [2]
اَلـدَّال على الخير كفاعلهٖ ہ الاحسـان يقطع اللّسان ہ ثَمَرَة
الـعلمِ العملُ الصّالح و ثمرة العملِ الصالحِ الجنّةُ ہ مالهٗ سَبَدٌ
وَّلَا لَبَدٌ ہ [3]

---

[1] یہ امثال قرآن ہیں [2] یہاں "قَدْ" تقلیل (کبھی) کے لئے ہے۔ [3] اس کے پاس بال ہے نہ اون یعنی: کم ہے نہ زیادہ۔

درس (۲۹)

اَللّٰــه رَبُّ الــعـالمينُ اَلُبَـا رِیءُ الُمَوُلَی الُمتينُ

وکتــابــهٗ نُــوُرٌ مُّبِيُــنُ وهــدايةٌ الِّــلُــمتقيــنُ

ورســولــهٗ بَدُ رُالدُّجٰی وضيــائــهٗ فــی الــعالَمينُ

لَــهٗ كُــلُّ شَــیُءٍ قانِتٌ اَیُ خَاضِعٌ فی العالمينُ

لَــهٗ كُــلُّ شــیء يَسُجُدُ طَــوُعًــا وَّ كَرُهًا ذا يقين

يَــاَيُّهَــا الــنَّــاسُ اذُكُرُوُا خَلَّا قَــكُمُ فی كُلِّ حيُنُ

لَاتــغـفـلـوُا عن ذكرهٖ جَنّـــا تُــهٗ لِــلــذَّا كِــرِيُنُ

يــا رَبَّــنَــا انــت الُمُعِيُن اُنُــصُــرُ جَمِيُعَ الُمسلمينُ

وَاغُـفِــرُ لهم اِسُرَا فَهُمُ يَــا ربِّ خَيُــرَ الُــغَــافِرِيُنُ

تَــوُفِيُــقُ ! مــا توفيقُنَــا اِلَّا بِــرَبِّ الُــعَــالــمِيــنُ

طوعاوّ کَرُھًا: چارناچار، خوشی ناخوشی ۔معین : مددگار۔یا رَبِّ[ربی] اے میرے رب!

تمرين (١)

اَلسَّيِّدُ نـجيـب عاش حياته الابتدائية فى بلدة وهو الآن يـعيـش فـى قـرية قـريبة من بلدة بغدادالمقدّسة ولهٗ فيها اصـد قـآء كثيـرون.ذات يـوم جـائـه [جـاء اليـه] من اصـدقـائهٖ حامد .فرح السيد نجيب فرحاً كثيرًا بِمَجِيْئِهٖ وقام لهٗ وقال لهٗ : مرحبًا وسأله :

ن : لماذا جئت هٰهُنا ؟ ح : جئت لازورك .

ن : هل زرت عليًا ؟ ح : سازوره اِنْ شاء اللّٰه .

ح : اين سعد وسعديّة وامها ؟

ن : سـعد ذهب الى السوق لِيبيع الفواكه و الخضراوات وهـو سيـعـود الى البيت فى المساء. سعديةذهبت الى البـلـدة لتزورزميلتها فاطمة وامهاتنام فى غرفة الرّقاد

ستقوم قبل العصر من النوم ان شاء اللّٰه.

ح : متٰى تنام انت فى النهار ؟

ن : عادةً انام بعد الظهر ولٰكِن ما نمت اليوم .

ح : ماذا تعمل يا راشد ! ؟

ر : ادرس اللغة العربية في جامعة عربية .

ح : لماذا تد رس اللغة العربية ؟

ر : اد رس اللغة العربية لافهم القرآن .

تمرين (٢)

ماذا يعمل خالد ؟

هو يدرس اللُّغة العربية فى جامعة عربية و يفهمها جَيِّدًا . كل يوم يذهب الى المكتبة وهناك يقرأ الكتب العربية والصحف العربية وفى يوم العطلة يكتب الرسائل الى اصدقائه باللُّغة العربية ايضًا ويقول لهم : العربية لغة القرآن والحديث فادرسوها جيدًا لتفهموا القرآن والحديث .

ماذا يعمل فى اوقات الفراغ ؟

فى اوقات الفراغ احيانًا يذهب الىٰ بيوت الاقارب ليزورهم و احيانًا يلعب مع اصدقائه ولٰكِنْ لّا يضحك منهم . انه لولد نَجِيبٌ .

يا سليم ! ماذا تعمل انت و اخوانك ؟

أَنَـا اعـمـل فـى مَـعْـمَـلٍ و أَمَّـا اخـوانـى فهـم طـالبو الـجـامـعة الاسـلامية يد رسون فيها .يذهبون الى جـامـعتهـم فـى نشـاط كـل يـوم ، يقرأون الكتب و يكتبون الدروس، عند ما يعودون الى بيوتهم يعملون مع أبـائهـم . احيـانًـا يخرجون مع أبَا ئِهم الى الحقل و احيـا نًـا الـى الـمعمل وفى يوم العطلة احيانًا يقومون بزيارة بعض الْاٰثار الاسلاميه و احيا نًا يلُعبون ويقفزون.

ما ذا تعمل سَلَمَةُ فى البيت ؟

عـنـد مـا تيـقـظ مـن الـنـوم صباحًا ، اولًا تعبد اللّٰـه ثم تـقـرأ الـقــرآن و بـعـد ذلك تـكـنـس و تطبخ و امهـا تضع الـطـعـام عـلـى الـمـائد ه ثم تجلـس هى وامها

و اخـوتهـا حَـوْلَ الـمـا ئدة و یا کلن الطعام و بعد الا کل یغسلن الثیاب والآنیة ثم ینمن .

ما ذا تعملون انتم ایها الاولاد ؟

نحن ندرس فی المد رسة العا لیة النّعما نیة.

متٰی تذ ھبون الی المدرسة ؟

نذھب الی المدرسة فی الساعة السابعة صباحاً .

متٰی تعودون الی بیت ؟

نعود الی البیت فی الساعة الواحدة ظُهرًا .

این تَعِشْنَ انتن ایتها البنات ؟

نحن نعیش فی بغداد عاصمة العراق .

ملاحظہ:- پڑھے ہوئے افعال یعنی ماضی مضارع اور امر و نہی کی مکمل فہرست بنا کر اپنے استاد کو دکھاؤ ۔[1]

[1] اس طرح: اَکَلَ یَاکُلُ کُلْ لَا تَاکُلْ ۔

تمرين (۳)

ايها الطالب ! عند ما ترجع من المدرسة الى البيت اغسلُ يَدَيْكَ و وجهك و كل ثُمّ ارقد الى الظهر و عندماتسمع اذان الظهرانهض من فورك وَقُمْ لصلوٰة الظهرولا تكسل عنها وبعد الصلوٰة اكتب فروض المدرسة واحفظ دروسك .

ايها الاخوان ! انظروا اِلَيّ واسمعوا نصيحتى : اِنّ اللّٰهَ ربى و ربكم فاعبدوه واذكروه ذكرًا كثير واشكروه ولا تكفروه ولا تغفلوا عن عبادته ابدا وافعلوا الخير دائما وأمروا الناس بالخير واحذروا الفحشآء والمنكر و اصُدقواولا تكذبوا وخذوا طريق الصالحين والصادقين .

ايتها البنت ! اجلسى هٰهُنا ولا تخرجى الى الشارع .

اصنعى الشاى و الخبز ولا تصنعى الحلوىٰ وخذى

السكِّيْنَ واقطعى القرع والبامية واطبخى وبعد ذلك اغسلى الثياب وابْسُطِيهَا على الحبل .

ايتها البنات ! اخد من أُمهاتكنّ وانُصُرن اخواتِكن واسمعن نصيحة الامهات واعملن بها وقمن باداء واجبات البيت جيِّدًا ولا تغفلن عنها وعليكنّ الحِجَاب الشَّرْعِيّ ولا تخرجن من البيوت سافرات ولا تنظرن فى الطريق يمينًا وّ لا شمالاً ولا تلبسن لباساً دقيقاً وّ ضيِّقاً . ايتها البنات ! اعملن دائمًا بكتاب اللّٰه و سنة رسوله ﷺ.

تم الجزء الثالث من مفتاح العربية

بعون اللّٰه تعالىٰ و توفيقه

☆☆☆

☆

فہرس الفاظ الجزء الثالث ومعانیھا

نوٹ:-مضارع کے معنیٰ کے لئے ماضی میں جائیں اور فہرست جزو ثانی پہ نگاہ رکھیں۔

(الف)

اٰنِفًا :	ابھی
اَبَدٌ :	زمانہ، ہمیشہ جیسے :
لااترك الصلوٰۃ ابدًا:	میں نماز کبھی نہیں چھوڑوں گا
اَبْدَان (جمع) بدن	جسم
ابواب (باب)	دروازے
اثناء :	درمیان
اجسام(جسم)	بدن
اِحْسَان:	نیکی
اَحْیَانًا :	کبھی، کبھی کبھی
(احیاء جمع) حیٌّ :	زندہ
اَخَذَ :	پکڑا، اختیار کیا، لیا
اِخْوَۃٌ (اَخٌ)	بھائی
اَدْعِیَۃٌ (دعاء)	دعائیں
اذن :	اجازت
اَرْمَلَۃٌ :	بیوہ
اِسْرَافٌ :	زیادتی
(اصابع :	انگلیاں)
اَصِیْل :	شام
اَعْدَآء (جمع) عَدُوٌّ	دشمن
اِغْتِسَالٌ :	غسل کرنا
اَقْرَبُ :	زیادہ قریب
اَلَا :	خبردار ، سنتا ہے
اِلَّا :	مگر ، سوا
اَلِیْمٌ :	دردناک
اَمْرٌ :	کام، واقعہ، حکم
اَمَرَ یَاْمُرُ :	حکم دینا
اَمْوَات:	مردے
اَنْدَاد :	شریک، مثل
اَوْ :	یا ، بلکہ
اَوَّل :	پہلا
اَھْلُ الْبِدَع:	بدمذہب، بدعتی
اَیْدِی (جمع یَد)	ہاتھ

(ب)

بَارِیءٌ :	بنانے والا
بَاعَ یَبِیْعُ :	بیچنا
بَحْرٌ :	تری ، سمندر
بُخْلٌ :	کنجوسی
بَدَأَ یَبْدَأُ :	شروع کرنا
بدرٌ :	چاند

بَرٌّ : خشکی
بِرٌّ : نیکی
بَرِیٌٔ : بیزار، پاک
بَسَطَ یَبْسُطُ : پھیلانا
بعد ذٰلك : اس کے بعد
بعدالغد : پرسوں
بغیرالحق : ناحق
بُکْرَۃ : صبح
بَلاَغٌ : پہنچانا
بَلَغَ یَبْلُغُ : پہنچنا
بَیْنَ : درمیان
(بَیْنَ اَیْدِیْ سامنے، آگے)

(ت)

تَابِعٌ : پیروکار
تَارَۃً : کبھی
تِبْنٌ : بھوسا
تَذْکِرَۃ ٹکٹ
تَرَكَ یَتْرُكُ : چھوڑنا
تَعِبٌ /تَعْبَانُ : تھکا ماندہ
تلامیذ(جمع تلمیذ) متعلّم، شاگرد
تَوّاب : توبہ کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا

(ث)

ثالث : تیسرا
ثامِن : آٹھواں
ثان(الثانی) دوسرا

(ج)

جَاءَ یَجِیْءُ آنا
جَاءَ بِهِ: لایا
جَارٌ : پڑوسی
جَاهِزٌ : تیار
جُبْنٌ : پنیر، بزدلی
جَرِیْحٌ : زخمی
جَرِحَ یَجْرَحُ : زخمی ہونا
جَعَلَ یَجْعَلُ : بنانا، پیدا کرنا
جَلَسَ یَجْلِسُ : بیٹھنا
جَمَعَ یَجْمَعُ : جمع کرنا
جمیع : تمام
جنّات (جنّة) جنّتیں باغات
جَهْرٌ : ظاہر
جِیْرَان : پڑوسی

(ح)

حَامِلٌ : اٹھانے والا
حَانَ : وقت قریب ہوا

حَبِطَ : برباد ہوا، (اکارت جانا)
حِجاب : پردہ
حجرات : کمرے
حَذِرَ یَحْذَرُ : بچنا، دور رہنا، ڈرنا
حَرَسَ : حفاظت کی
حَزِنَ : غم گین ہوا
حَسْبٌ : کافی
حَسَنَات : نیکیاں
حَصَدَ یَحْصُدُ : کھیتی کاٹنا
حطبٌ : لکڑی
حَفِظَ یَحْفظ : یاد کرنا، چھپانا، بچانا
حقل : کھیت
حَلِیب : دودھ (تازہ)
حَمَلَ یَحْمِلُ : اُٹھانا
حین : وقت

(خ)

خَاسِرٌ : نقصان اٹھانے والا
خَاشِعٌ : فروتنی کرنے والا
خاضِعٌ : فرماں بردار، مطیع
خاف یخاف : ڈرنا
خالد : ہمیشہ رہنے والا
خامس : پانچواں
خَبَزَ : روٹی پکائی
خَبِیْثٌ : ناپاک
خبیثات : گندی عورتیں
خَدَمَ یَخْدِمُ : خدمت کرنا
خَرَجَ یَخْرُجُ : نکلنا
خِزْیٌ : رسوائی
خُشُوْع : عاجزی
خضروات : سبزیاں
خُضُوْع : انکساری
خلّاق : پیدا کرنے والا
خَلَعَ یَخْلَعُ : اتارنا
خَلَقَ یَخْلُقُ : پیدا کرنا

(د)

دَائِمًا : ہمیشہ
دَالٌّ : رہنمائی کرنے والا
دُجیٰ : تاریکیاں
دَرّاجات (درّاجة) سائکلیں
دَرَسَ یَدْرُسُ : پڑھنا
دعوات : دعائیں، پکاریں
دُوْن : کم
بِدُوْن الجهد : بلا کوشش
مِنْ دُوْنِ الله : اللہ کے سوا
دَیْنٌ : قرض

(ذ)

ذا : یہ(وہ)
ذاتَ یوم : ایک دن
ذاکر : یاد کرنے والا
ذَکَرَ : یاد کیا
ذَهَبَ بِهٖ : لے گیا
ذِئاب : بھیڑیئے

(ر)

رَابِعٌ : چوتھا
رَاحِمٌ : رحم کرنے والا
رازِقٌ : روزی رساں
رَاکِعُوْنَ : جھکنے والے، رکوع کرنے والے
رَجَعَ یَرْجِعُ : لوٹنا
رَحِمَ یَرْحَمُ : مہربان ہونا
رِزْقٌ : روزی
رِزْقُ اللّٰه : اللہ کا دیا
رَسَائِلُ (رسالة) خطوط
رُسُل (جمع رسول) پیغمبر
رَغِبَ عَنْ : روگردانی کی
رِقَابٌ : گردنیں
رَقَدَ یَرْقُدُ : سونا
رقم : نمبر
رَکِبَ یَرْکَبُ : سوار ہونا
رَکَعَ : جھکا، رکوع کیا
رُکْنٌ : جڑ، اصل، ستون، بنیاد
رَؤُفٌ : مہربان
ریاضیات : علم حساب

(ز)

زَارَ : زیارت کی
زمیلات (زمیله) سہیلیاں، ساتھنیں
زُوّار : زیارت کرنے والے

(س)

سَابِعٌ : ساتواں
سَادِسٌ : چھٹا
الساعة : ابھی
ساعات (ساعة) گھڑیاں، گھنٹے
سافرات : بے پردہ
ساکِتٌ : خاموش
سَبَحَ : تیرا
سَبَدٌ : (بال)
سَجَدَ : سجدہ کیا
سِرٌّ : چھپا، بھید
سُرعة : تیزی
سَفِيْنَةٌ کشتی
سَقَطَ یَسْقُطُ : گرنا
سَکَنَ : ٹھہرا

سِمٌّ : زہر
سَمٰوَات (سماء) آسمان
سَمِعَ يَسْمَعُ : سننا
سَمْعٌ : سننا (کان)
سُوْء : بُرا

(ش)

شَاءَ : چاہا
شَاكِر : صلہ دینے والا
شَرَابٌ : پینے کی چیز
شَرِبَ يَشْرَبُ : پینا
شُرْطِیٌّ : کانسٹبل
شَعَرَ : سمجھا
شَمْسٌ : سورج، دھوپ
شَهِدَ : حاضر ہوا، گواہی دی
شِيَاهٌ(شاة) بکریاں

(ص)

صِبْيَانٌ : بچے
صِحَاف (صحفه) بڑے پیالے (پلیٹیں)
صَحِبَ : ساتھی ہوا، ساتھ رہا، دوستی کی
صحراء : جنگل
صَدَقَ يَصْدُقُ : سچ بولنا
صَدَمَ : آپڑا، ٹکر ماری
صَفٌّ : جماعت، کلاس، درسگاہ
صُوَانٌ : الماری
صُوَرٌ : صورتیں

(ض)

ضَحِكَ منه : ٹھٹھا کیا
ضياء : روشنی

(ط)

طَبَخَ : پکایا
طَيِّبٌ : پاک، پاکیزہ، ٹھیک

(ظ)

ظُرُوْف (ظرف) برتن
ظَلَمَ : ستم کیا، حد سے بڑھا
ظَهَرَ : ظاہر ہوا

(ع)

عَادَ : لوٹا
عَاذيعوذ : پناہ لینا
عَاشَ : رہا، زندگی گزاری
عاشر : دسواں
عافية : صحت
عائِلَة : فیملی
عَبَدَ يَعْبُدُ : عبادت کرنا
عَجْزٌ : کمزوری
عَجَنَ يَعْجِنُ : آٹا گوندھنا
عَدَدٌ : تعداد

عدل :	انصاف
عرَفَ :	جانا پہچانا
عُرف :	بھلائی
عَزَائِم :	ارادے
عُشْبٌ :	ہری گھاس
عَشِيٌّ (عَشِيَّةٌ)	شام
عِظَامٌ :	ہڈیاں
عَفْوٌ :	معافی، فضل، خیر
علّام :	بہت جاننے والا
عَلِمَ :	جانا
علوم :	جمع علم کی، سائنس
عليك :	لازم پکڑ (اسم فعل امر)
عُمّال (عامل)	مزدور، کام کرنے والے
(غ)	
غافر :	بخشنے والا
غَسَلَ يَغْسِلُ :	دھونا
غَفَلَ :	غافل ہوا
غَلَبَ :	غالب ہوا
غلبة الدَين :	قرض کا بوجھ
غُيُوب (غيب)	چھپی چیزیں
(ف)	
ف :	تو ، پھر
فاتح :	فیصلہ کرنے والا

فائِزٌ :	کامیاب
فَتَحَ يَفْتَحُ :	کھولنا، فتح کرنا، فیصلہ کرنا
فُجّار (فاجر)	گنہگار
فُحش :	بے حیائی
فحشاء :	بے حیائی
فَرَاغٌ :	فراغت
فَرِحَ يَفْرَحُ :	خوش ہونا
فَرَغَ يَفْرُغُ :	فارغ ہونا
مِنْ فَوْرٍ :	فوراً (وقت سے)
فَوَاحِش :	بے حیائیاں
فَوَاكِهُ (فاكهة)	پھل
فِيرَانٌ (فَارَةٌ)	چوہے
(ق)	
قال :	کہا
قال علىٰ :	جھوٹ باندھا
قام :	کھڑا ہوا، اٹھا
قام باداء الواجبات:	فرائض ادا کیے
قام با لامر :	کام کی ذمہ داری لی
قام بالزيارة :	دورہ کیا
قام بالعمل :	کام انجام دیا
قانتٌ :	باادب، مطیع، فرماں بردار، سرنگندہ
قَبَضَ :	پکڑا، گرفتار کیا
قَبِلَ :	قبول کیا

قبلَ قلیل : کچھ پہلے

قَتَلَ : مارڈالا

قَدِمَ : آیا ،لوٹا

قَرِبَ : قریب ہوا

قِرَدَة(قِرْدٌ) بندر

قَرْنٌ : صدی

قِصَاصٌ : بدلا

قَطُّ : ہرگزنہیں، بالکل نہیں

قِطَطٌ(قِطٌّ) بلیاں

قَطَعَ : کاٹا، طے کیا

قَعَدَ : بیٹھا

قَفَزَ : کودا،اچھلا

قلوب(جمع قلب) دل

قَمْحٌ : گندم

قَنَتَ : باادب کھڑا ہوا

قهر الرجال : لوگوں کا تقاضا

قهوة : کافی

(ك)

کاشفة : کھولنے والا

کَامِلٌ : خوب، پورا

کَاتِبٌ : کلرک، کاتب

کَتَمَ یَکْتُمُ : چھپانا

کَثُرَ : زیادہ ہوا

کَتَبَ : لکھا ، نوٹ کیا

کثیر : زیادہ،خوب

کَذَبَ یَکْذُبُ جھوٹ بولنا

کَرِہَ : ناپسند کیا

کَسِلَ : سستی کی

کَسِلٌ : ست

کَسَلٌ : سستی

کَفَرَ : ناشکری کی،انکار کیا

کل یوم : روزانہ

کَمَا : جس طرح

کَنَسَ : جھاڑودی

کَوْکَبٌ(کواکب) ستارہ

(ل)

لِبَدٌ : اون

لَبَسَ : ملایا،خلط ملط کیا

لَبِسَ : پہننا پہنا

لَبَنٌ : دودھ، دہی

لَدُنْ : پاس

لِصٌّ : چور

لَعِبَ یَلْعَبُ : کھیلنا

لَعِقَ : چاٹا

لَعَنَ : لعنت کی

لِمَاذا : کیوں

م

مَا : جو، وہ جو، (موصولہ)
مبین : روشن، کھلا
مُتَأَخِّرٌ : لیٹ، لیٹ ہونے والا
مَتَاع : سامان، برتنا
مُتَطَهِّرٌ پاک
متین : قدرت والا
مجیب : قبول کرنے والا
مُدَاوَمَةٌ : پابندی
مُدِيْرٌ : منیجر
مَرَّات : چند بار
مَرَّةٌ : ایک بار
مُرْسَلٌ : رسول
مَزَارِع: کھیتیاں
مَزَحَ مزاق کیا، دل لگی کی
مُسْتَقَرٌّ : ٹھکانا، وقت مقرر
مَشْهَدٌ : قبر (شہادت گاہ)
مُصَفًّى : صاف
مُصَلٍّ : نمازی
مُصَلًّى : عید گاہ، جانماز
مُعَافَاة : نجات
معروف : بھلا
مَصْنَعٌ : کارخانہ
مَصْنَعُ الطوب بھٹہ اینٹ کا
مُضِيْفٌ : میزبان
مغفرة : بخشش
مَفَاتِح (مفتاح) کنجیاں
عذاب مقیم : قائم رہنے والا عذاب
مَلَابِسُ: لباس، ڈریس
ملعب: اسٹیڈیم، کھیل میدان
فی المیعاد/فی الموعد وقت پر
منازل (منزل) گھر
منجلٌ : درانتی
مَنَعَ : روکا
منکرات (منکر) بُرائیاں
مَوَاشٍ (مَاشية) چوپائے
موجبات : اسباب
مَوْعِظَةٌ : نصیحت
مَوْلٰی : مددگار

(ن)

نَار : آگ (مؤنث سماعی)
نَامَ : سویا
نبأ: خبر (چیز)
نَبَحَ : بھونکا
نَجْوٰی : سرگوشی
نجیبٌ : شریف

نَزَلَ :	اُترا
نِسْوَةٌ :جمع امرأة	عورتیں
نَشَأَ :	پرورش پائی
فی نشاط:	بخوشی،لگن کے ساتھ
نَصَائح :	نصیحتیں
نَصَرَ :	مدد کی
نِصْف :	آدھا
نِعَمٌ (نعمة)	نعمتیں
نَعْمَآء (نعمة)	نعمتیں
نَهَضَ يَنْهَضُ :	اٹھنا

(ه)

هُدًى :	ہدایت
هل :	کیا(نہیں)
هَمٌّ :	غم

(و)

الواجب المنزلی :	گھریلو کام
واجبات المدرسة:	ہوم ورک
وَجَدَ يَجِدُ :	پانا
وَجْهٌ :	چہرہ
وَحْدَهُ :	اکیلا
وَدَعَ :	چھوڑا،رکھا
وَصَلَ يَصِلُ :	پہنچنا(جوڑنا)
وَضَعَ يَضَعُ :	رکھنا
وَعَدَ :	وعدہ کیا
وَقَعَ يَقَعُ :	گرنا،واقع ہونا
وَقَفَ يَقِفُ :	ٹھہرنا،رکنا
وَلِيٌّ :	مددگار
وَهَبَ يَهَبُ :	عطا کرنا
وَهَّابٌ :	بہت عطا کرنے والا

(ی)

يَقِظَ يَيْقَظُ :	بیدار ہونا
يَمِينًا وَّ شِمَالًا:	ادھر اُدھر
يَهُوْد	(جمع یہودی)

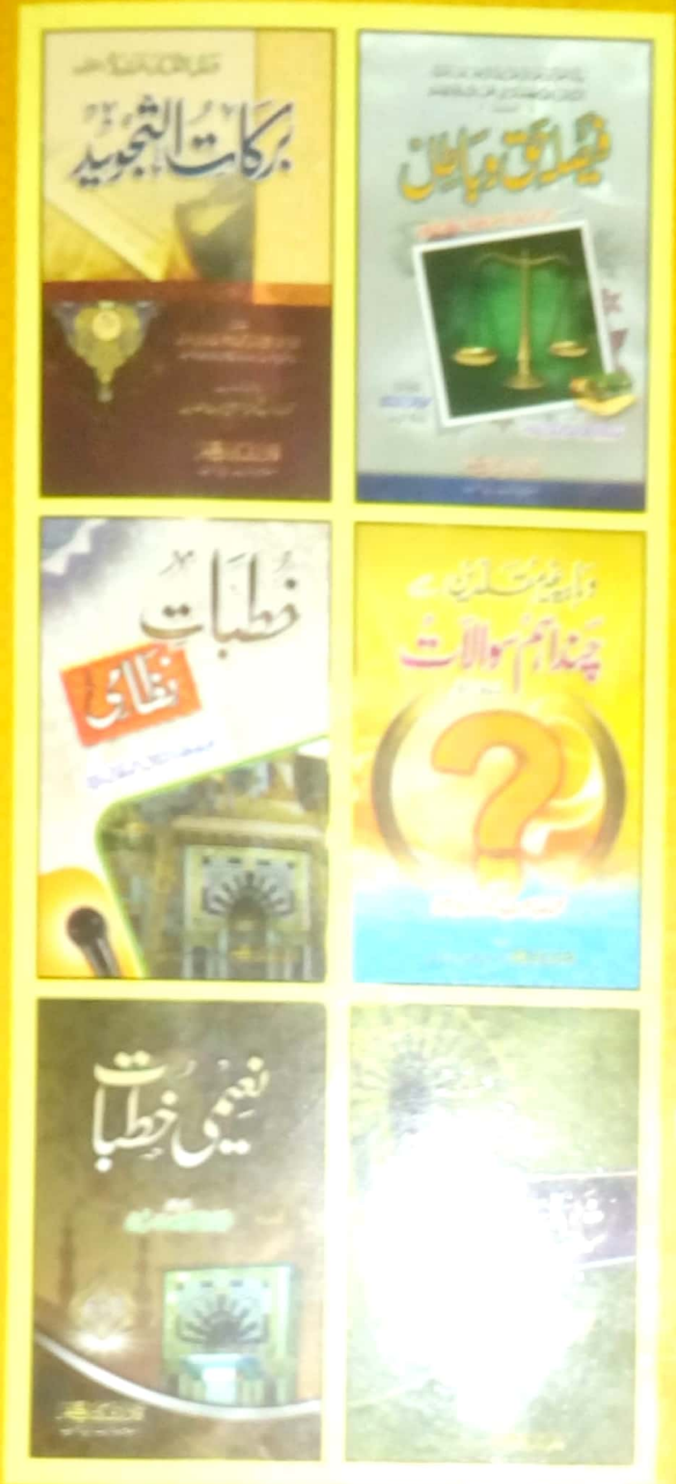
اردو سے عربی

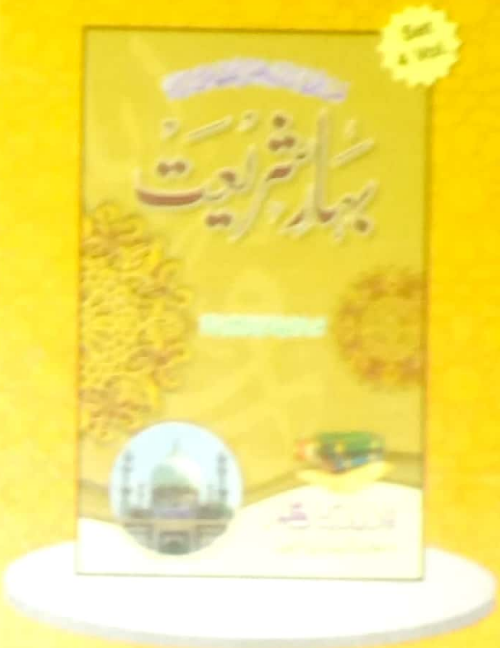
آیا:	حَضَرَ ، قَدِمَ ، جاء
اخبار:	جريدة ، صحيفة
بانی:	مؤسِّسُ
بستے :	حقائب
بے حیائی:	فحشاء ، فحش
بھید :	سِرٌّ
بھینسیں:	جَوَامِيُسُ
تاخیر سے:	بالتّاخير
جی :	نعم
حضور :	يَا سَيِّدِی

خواہ مخواہ :	بلا فائدۃ
خوشی خوشی:	فی نشاط
دیر :	تاخیر
رحمت والا:	رحیم
سیکنڈ کلاس :	درجۃ ثانیۃ
شام:	اصیل، عشیٌّ، مساء
علی گڑھ:	علی کرہ،علی جرہ
کاپیاں :	کُرّاسات
کانپور:	کانبور ، کانفور
☆☆☆	☆☆☆

پھوچھ:	کشوشۃ
کراچی :	کِرَاتِشِی
کھیتیاں :	مَزَارِعُ
گرلز اسکول:	مدرسۃ البنات
مرشد:	شیخ
مسکینوں:	مساکِیْنُ
معبود:	اٰلِہَۃٌ : (اِلٰہٌ)
معاف فرمائیں:	مَعْذِرَۃً ، عَفْوًا
کوئی:	کل احدٍ
یتیموں	یَتَامی

Miftahul Arabiyyah





Rs. 60/-

Qadri Kitab Ghar
35, Islamia Market, Bareilly-243003
Mob.: 9412536097, 9359936126